النخبة من كلام النبوة

علم حدیث کے مبتدی طلبہ و ننھے خطباء کے لیے
200 احادیث کو زبانی یاد کرنے کے لیے بہترین گلدستہ

www.KitaboSunnat.com

احادیث نبویہ ﷺ سے چمکتے موتی و مہکتے پھول جن کی
خوشبو ہر عمر کے افراد کے لیے باعث زندگی ہے

ترتیب
عبدالقدوس القاری

نظر ثانی
ڈاکٹر حافظ حمزہ زیاد المدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ
مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام
محدث لائبریری
کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com
library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

علم حدیث کے مبتدی طلبہ و ننھے خطبا کے لیے

احادیث نبویہ ﷺ سے منتخب چمکتے موتی اور مہکتے پھول
جن کی خوشبو ہر عمر کے افراد کے لیے باعث زندگی ہے

اَلنُّخْبَةُ
مِنْ کَلَامِ النُّبُوَّةِ

www.kitabosunnat.com

ترتیب: عبدالقدوس القاری
خریج الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

طلباء اور عوام الناس کے لیے چنیدہ احادیث کا جامع نصاب

تین مراحل میں 200 احادیث کے حفظ کا اہتمام

نام کتاب: اَلنُّخْبَةُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ

مرتب: حافظ عبد القدوس القاری عفی اللہ عنہ
خریج الجامعۃ الاسلامیۃ بالمدینۃ المنورۃ
ومدیر معہد القرآن الکریم والدراسات الاسلامیۃ

نظر ثانی: ڈاکٹر حافظ حمزہ زیاد المدنی
مدیر کلیۃ القرآن الکریم (جامعہ لاہور الاسلامیہ، رحمانیہ)

حروف بینی: قاری عمر فاروق راشد

وتزئین وآرائش: سابق ریسرچ اسکالر، مکتبہ اسلامیہ

اہتمام: جامع مسجد خالد بن ولید

اشاعت اوّل: جنوری 2023ء

پرنٹنگ: اویرنس پرنٹنگ پریس، لاہور 0304-0026693

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انتساب

اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ
وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ
لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست احادیث

الْجُزْءُ الْأَوَّل 19

اعمال میں نیت کی اہمیت 20

علم حاصل کرنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے 20

بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھتا اور سیکھاتا ہے 21

قرآن قیامت کے دن سفارش کرے گا 21

قیامت کے دن کا ساتھی 22

اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ عمل 22

اللہ تعالیٰ کے نزدیک اچھی اور بری جگہ 23

دنیا مومن کے لیے قید خانہ ہے 23

نیکوکار مومن کی تعریف 24

چغل خور کا انجام 24

رشتہ داری توڑنے والے کا انجام 25

ایمان اور حیا کا تعلق 25

مسلمان کو گالی دینے اور اس سے لڑائی کرنے کی ممانعت 28

بات کرنے سے پہلے سلام بلانا چاہیے 28

خاموشی نجات ہے 29

اپنی اصلاح کے لیے اپنے گناہوں کو یاد کرتے ہوئے رونا 29

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ادنی چیز کا صدقہ بھی آگ سے بچاتا ہے 30
روزہ گناہوں سے بچنے کا سبب ہے 30
گفتگو میں تکلف سے بچنا چاہیے 31
لوگوں کے لیے آسانیاں پیدا کرنے کا حکم 31
مشورہ امانت ہے 32
حیا خیر ہی خیر ہے 32
پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے 33
بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے اچھا ہے 33
صدقہ کی تعریف 34
گفتگو اور چلنے میں اطمینان 34
نرم مزاجی کے فوائد 35
مجلس امانت ہوتی ہے 35
تم میں سے ہر ایک نگران ہے 36
نقصان سے بچنے کی ترغیب 36
شرک سے بچنے کے لیے اللہ کے رسول ﷺ کی بیعت 37
رسول اللہ ﷺ کی طرف جھوٹ منسوب کرنے والے کی سزا 37
مسواک کی اہمیت 38
مسافر کے لیے اللہ کے رسول ﷺ کی وصیت 38
اللہ تعالیٰ کو نیند نہیں آتی 39
اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی دعا رد نہیں کرتا 39
اپنی اولاد کے درمیان عدل وانصاف کرنا چاہیے 40

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جنت انسان کو پسند نہ آنے والی چیزوں سے ڈھانپ دی گئی ہے 40
مومن شخص کی صحبت اختیار کرنی چاہیے 41
نظر بد کا لگ جانا برحق ہے 41
ظلم قیامت کا اندھیرا ہے 42
اسلام سلامتی ہی سلامتی ہے 42
ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانے کی ممانعت 43
نماز میں طہارت کی اہمیت 43
فوت شدگان کو گالی دینے کی ممانعت 44
سچی توبہ گناہ کو مٹادیتی ہے 44
صدقہ اللہ تعالیٰ کے غصے کو ٹھنڈا کرتا ہے 45
مصیبت کے وقت صبر کرنے کا حکم 45
کھانا اپنے سامنے سے کھانا چاہیے 46
فائدہ بخش علم کے حصول کے لیے دعا 46

الجُزْءُ الثَّانِي 47

حصول علم جنت کا راستہ ہے 48
نیک اولاد بہترین صدقہ جاریہ ہے 48
ذکر اللہ کی فضیلت 49
دعا کی قبولیت کا بہترین وقت 49
اللہ کے ذکر سے خالی مجلس باعث ندامت وحسرت ہے 50
افضل ترین عمل 51
ایمان کی مٹھاس پانے والا خوش نصیب 51

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سنت رسول کو زندہ کرنا محبت رسول ہے 52
سلام آپس میں محبت کا سبب ہے 52
مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ ناراضی جائز نہیں 53
مصافحہ کرنے کی فضیلت 54
سلام بلانے کی ترتیب 54
مجلس سے اٹھتے ہوئے سلام بلانا 55
مسلمان کے مسلمان پر حقوق 55
کوئی بھی نیکی حقیر نہیں ہے 56
اپنے مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع کرنے کی اہمیت 56
معاملات میں نرمی اختیار کرنے کی اہمیت 57
صدقہ کرنے کے آسان اور بہترین طریقے 57
برے گمان سے بچنے کی ترغیب 58
اللہ تعالیٰ کے ہاں ناپسندیدہ شخص 59
بچوں کو نماز کی ترغیب دینے کا حکم 59
نماز پنجگانہ گناہوں کو مٹا دیتی ہے 60
نا چاہتے ہوئے بھی وضو کرنے کی فضیلت 60
جمعۃ المبارک کے آداب 61
امام کے ساتھ آمین کہنے کی فضیلت 62
عشاء اور فجر کی نماز با جماعت ادا کرنے کی فضیلت 63
نمازِ عصر چھوڑنے والے کے لیے سخت وعید 63
رمضان کے روزے رکھنے کی فضیلت 64
شوال کے چھ روزوں کی فضیلت 64

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بیت اللہ کا حج کرنے کی فضیلت 65

ایک کے بعد دوسرا عمرہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے 65

مسجد قباء میں نماز اداء کرنے کی فضیلت 66

قیامت کا منظر پیش کرنے والی سورتیں 66

سورۂ اخلاص قرآن مجید کے ایک تہائی حصہ کے برابر ہے 67

چھ چیزوں پر جنت کی ضمانت 68

دنیا اور عورت کے فتنے سے بچنے کی تلقین 68

منافق کی تین نشانیاں 69

قیامت کے روز تین لوگوں کے مدعی اللہ رب العزت خود ہوں گے ... 70

تین لوگوں پر جنت حرام ہے 70

تین لوگوں سے رب تعالیٰ کلام نہیں کرے گا 71

صدقہ یا تحفہ دے کر واپس لینے کا گناہ 72

بیواؤں اور مسکینوں کے کام آنے والا مجاہد ہے 72

سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے کی ممانعت 73

قیامت کی تین بڑی نشانیاں اور توبہ کا دروازہ 73

رات اچانک بیدار ہو جانے پر پڑھنے والی دعا 74

درود پاک پڑھنے کی فضیلت 75

سمندر کی جھاگ کے برابر بھی اگر گناہ ہوں تو معاف ہو جائیں 75

چار غلام آزاد کرنے کے برابر اجر 76

زمین و آسمان کے خلا کو بھر دینے والے کلمات 76

اللہ کے رسول کی پسندیدہ دعا 77

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الجُزْءُ الثَّالِث 79

قرآن بلندیوں کا ضامن ہے 80

صاحب قرآن کا مقام 80

اللہ تعالیٰ کے خاص لوگ 81

بہترین مجالس 82

قرآن کے ہر لفظ کا پڑھنا دس نیکیوں کے برابر 82

دو خوش نصیب جو قابل رشک ہیں 83

قرآن ہمیشہ یاد رکھنے کا طریقہ 84

نبی کریم ﷺ کی خوبصورت آواز 84

قرآن اچھی آواز میں پڑھنے کا حکم 85

قرآن سمجھ کر پڑھنے کا حکم 85

قرآن سے دنیا کمانے پر وعید 85

قرآن کریم کا نزول سات قراءات میں 86

دین کی سمجھ رکھنے والے ہمیشہ غالب رہیں گے 87

رشک تو دو چیزوں میں ہی کرنا چاہیے 88

اللہ تعالیٰ کے نزدیک اہم ترین چیز 89

ریا کاری کی مذمت 89

دو کافی ہو جانے والی آیتیں 90

دجال کے شر سے بچنے والا 90

ارکان اسلام کا بیان 91

ایمان کی شاخیں 91

اللہ کے رسول کی محبت تکمیل ایمان ہے 92

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دین کے معاملے میں نئی چیز کا حکم 92
جنت میں جانے سے انکار کرنے والا 93
مسلمان اور کافر میں فرق کرنے والی چیز نماز ہے 94
نماز میں وضو کی اہمیت 94
وضو کرنے سے گناہ جھڑ جاتے ہیں 95
مسواک کی اہمیت 95
صغیرہ گناہوں کی بخشش 96
اذان دینے والوں کا اجر 96
نماز باجماعت کی فضیلت 97
نماز میں سورۂ فاتحہ کی اہمیت 97
جنت میں گھر 98
جمعہ کے روز قبولیت کی ایک گھڑی 98
ہر صبح فرشتوں کی دعا 99
مومن دو بری خصلتوں سے پاک ہوتا ہے 99
زکوٰۃ نہ دینے والے کی سزا 100
بلاضرورت لوگوں سے مانگنے والا 101
عزت و دولت کے حصول کا طریقہ 102
روزے داروں کے لیے جنت میں خاص دروازہ 102
روزہ رکھ کر جھوٹ بولنے والا 103
مسلمان کی پہچان 103
دعا کی اہمیت 104

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نیکی کی اہمیت 104
اللہ تعالیٰ کی بندے سے محبت 105
افضل ترین کلمات 106
نبی کریم ﷺ کا استغفار کرنا 106
استغفار کے بہترین کلمات 107
تہجد کی بہترین دعا 108
آزمائش درجات کی بلندی کا سبب ہے 111
پریشانیاں گناہوں کا کفارہ ہیں 111
ہر بیماری کا علاج موجود ہے 112
مریض کی عیادت کرنے کا ثواب 112
مرنے والے کو کلمہ پڑھنے کی تلقین 112
خوش قسمت آدمی 113
بین کرنے والیوں سے اظہار برأت 113
انسان کا بہترین رزق اس کے اپنے ہاتھ کی کمائی ہے 114
صبح کے اوقات میں برکت ہے 114
قیامت کے قریب حرام کی کثرت 115
مشتبہات سے بچنے کی تلقین 115
خوراک ذخیرہ کرنے والا گناہ گار ہے 116
کسی کی زمین پر ناجائز قبضہ کرنے والے کی سزا 117
اللہ کے مال میں خیانت کرنے والوں کے لیے عذاب 117
رزق اور عمر میں کشادگی کا سبب بننے والا عمل 118

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حرام جانور اور پرندے 118
کھانا سیدھے (دائیں) ہاتھ سے کھانے کا حکم 119
پانی بیٹھ کر پینے کا حکم 120
سونے سے قبل صفائی کا خیال رکھنے کا حکم 120
پڑوسی اور مہمان کے حقوق 121
خوشبو کا تحفہ قبول کرنا چاہیے 121
بلوغت کے بعد نکاح کی ترغیب 122
قسم صرف اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ ہی اٹھانی چاہیے 122
امیر کی اطاعت کا حکم 123
اطاعت تو صرف نیکی میں ہے 124
قاضی کا فیصلہ حرام کو حلال نہیں کرسکتا 124
مردوں کے لیے ریشم پہننا حرام ہے 125
انسانی فطرت سے تعلق رکھنے والی چیزیں 126
داڑھی بڑھانے کا حکم 126
جہاں رحمت کے فرشتے نہیں آتے 127
دو چیزوں کی ضمانت پر جنت 127
اچھی اور بری مجلس کی مثال 128
مومن فہم وفراست والا ہوتا ہے 129
حقیقی پہلوان 129
برائی کو روکنے کا حکم 130
جہاد دجال کے قتل تک جاری رہے گا 130

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے راستے میں گزرنے والا وقت 131
رسول اللہ ﷺ کی شہادت کے لیے تمنا 131
کسی مسلمان کے ناحق قتل کی ممانعت 132
دو اہم ترین نعمتیں 133
اللہ تعالیٰ کا محبوب ترین بندہ 134
فتنوں کا بیان 134
نیک خواب نبوت کا ادنی حصہ ہے 135
قیامت کی نشانیاں 136
جنت میں بغیر حساب جانے والے 136
نبی کریم ﷺ کا حوض مبارک 137
جنتی کے کے لیے تیار کردہ چیزیں 138
اولاد آدم کے سردار ﷺ کی شان اقدس 138
خلیل اللہ ﷺ کے اسماء گرامی 139
اصحاب رسول ﷺ کی فضیلت 140
اصحاب رسول ﷺ کی خصوصیات 140
میدان احد میں کی جانے والی جامع دعا 141
المُلَخَّصْ مِنَ الْكِتَابِ لِلْحِفْظ 144

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ﷺ. فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَخَيْرُ الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ ﷺ، وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ. أَمَّا بَعْدُ!

فَيَا أَيُّهَا النَّاسُ! اتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ، وَصَلُّوا خَمْسَكُمْ، وَصُومُوا شَهْرَكُمْ، وَأَدُّوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ، وَأَطِيعُوا ذَا أَمْرِكُمْ، تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ.

اللہ رب العزت کا خاص کرم ہے کہ جس نے قرآن وسنت کی خدمت کی توفیق دی۔ میں نے عرب دنیا کے علاوہ حفظ حدیث کا اہتمام بہت کم دیکھا ہے، چنانچہ میری یہ خواہش رہی کہ حفظ حدیث کا اہتمام حفظ القرآن الکریم کے ساتھ ہونا چاہیے۔ اس لیے مجھے "معهد القرآن الكريم والدراسات الاسلاميه" (بجامع مسجد خالد بن ولید) میں چھوٹے بچوں کو احادیث یاد کروانے کے حوالے سے احادیث مبارکہ کا ایک ایسا مجموعہ درکار تھا جسے 8 سے 14 سال کی عمر کے بچے زبانی یاد کریں تو اللہ تعالیٰ کی توفیق سے میں نے دوسو 200 احادیث پر مشتمل ایک مجموعہ ترتیب دیا جس کا نام "نخبة الصحاح لحملة القرآن" رکھا ہے۔

نام رکھنے کی وجہ:

میں نے اس مختصر مجموعے میں مبتدی طلبہ کے لیے مشہور اور مختصر احادیث کا انتخاب کیا ہے جن کی کثیر تعداد آداب اور قرآن مجید سے متعلق ہے تو اس لیے بخاری ومسلم کے علاوہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیگر کتب حدیث: ابوداود، جامع الترمذی، سنن النسائی، سنن ابن ماجہ، مسند احمد ابن حنبل، موطا امام مالک اور سنن دارمی سے بھی احادیث لی گئیں، چنانچہ میں نے اس کا نام ”نخبة الصحاح لحملة القرآن“ یعنی کہ ”نخبة الصحاح التسعة لحملة القرآن“ رکھا، لیکن جب میں نے اسے اپنے استاذ گرامی کے سامنے پیش کیا تو انھوں فرمایا کہ یہ مجموعہ صرف طلباء قرآن کے لیے ہی نہیں، بلکہ تمام لوگوں کے لیے ہونا چاہیے تو پھر میں نے اس کا نام ”اَلنُّخْبَةُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ“ رکھا۔

اس مجموعے کے تین حصے ہیں:

① پہلا حصہ پچاس چھوٹی احادیث پر مشتمل ہے جس میں دو سے چار الفاظ ہوں، یہ احادیث یا تو مستقلاً مکمل روایت ہیں یا پھر بعض طویل حدیث کا چنیدہ حصہ ہیں۔

② دوسرا حصہ بھی پچاس احادیث پر مشتمل ہے، لیکن اس میں موجود احادیث ماقبل حصے کی نسبت کچھ زیادہ الفاظ پر مشتمل ہیں۔

③ تیسرا حصہ ایک سو احادیث پر مشتمل ہے جس میں موجود احادیث دوسرے حصے کی نسبت کچھ طویل بھی ہیں۔

اس مجموعے میں دیگر چند امور کا بھی خیال رکھا گیا ہے:

- احادیث پر اعراب لگا دیا گیا ہے۔
- اگر ایک ہی روایت ایک سے زائد کتب میں موجود ہے تو حدیث کی تخریج میں صرف ایک کتاب کا نام ذکر کرنے پر اکتفاء کیا گیا ہے اور مروجہ رقم الحدیث بھی لکھ دیا گیا ہے۔
- اس مجموعہ کی اکثر احادیث بخاری و مسلم سے ہیں، جبکہ باقی احادیث دیگر کتب سے ہیں، جن کا حکم امام البانی رحمہ اللہ کا لیا گیا ہے اور وہ تمام احادیث صحیح ہیں۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

❁ احادیث کا لفظی ترجمہ کرنے کی بجائے ترجمہ عام فہم انداز میں کیا گیا ہے۔

❁ حدیث کے شروع میں اس کا عنوان بھی دیا گیا ہے جو اس میں بیان کردہ کی وضاحت کرتا ہے۔

چند احادیث کی اسناد میں اختصار کی غرض سے کچھ اس طرح تبدیلی کی گئی ہے، مثلاً:

قَالَ الْإِمَامُ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللهِ: حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ الْعَدَوِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي شَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «سَيِّدُ الِاسْتِغْفَارِ أَنْ تَقُولَ......

تو اس میں اختصار کی غرض سے ''حَدَّثَنِي شَدَّادُ'' کو ''عَنْ شَدَّادٍ'' لکھا گیا ہے، جیسا کہ محدثین کرام کا طریقہ کار ہے۔

❁ اسی طرح کوئی تابعی فرماتے ہیں:......

سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ......

تو اس میں ''عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ'' لکھ کر ابتدا کی گئی ہے۔

❁ اسی طرح کچھ روایات ایسی ہیں جن کا اکثر حصہ دیگر شواہد کی بنا پر صحیح ہوتا ہے اور کچھ عدم شواہد کی بنا پر ضعیف تو میں نے اس میں سے صحیح حصے کا انتخاب کیا ہے، مثلاً:

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا يَزِيدُ فِي الْعُمُرِ إِلَّا الْبِرُّ، وَلَا يَرُدُّ الْقَدَرَ إِلَّا الدُّعَاءُ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيبُهُ»

(سنن ابن ماجه: 4022)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس روایت میں یہ حصہ ضعیف ہے:

«وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيبُهُ»

❁ اس کتاب کے پہلے حصے کی ابتدا نیت سے متعلق حدیث سے کی گئی ہے، کیونکہ حصول علم میں نیت کی درستگی اصل ہے اور اختتام حصول علم کی دعا پر ہے۔

❁ اس کتاب کے دوسرے حصے کی ابتدا علم کی فضیلت کے متعلق حدیث سے کی گئی ہے، تا کہ طالب پر علم کی محبت واہمیت واضح ہو سکے اور اختتام اللہ تعالیٰ کی مدد کے حصول اور اصلاح قلب کی دعا پر ہے۔

❁ اس کتاب کے تیسرے حصے کی ابتدا قرآن کریم کی اہمیت وفضیلت کے متعلق حدیث سے کی گئی ہے، تا کہ قاری جب تلاوت کرے تو نبی کریم ﷺ کے فرامین اپنے ذہن میں رکھے اور اختتام ایک جامع دعا پر ہے جس میں ہر قسم کے شر سے پناہ، رزق، خیر و برکت کا حصول، خاتمہ بالا یمان اور اعلیٰ علیین سے جا ملنے کا سوال ہے۔

اور آخر میں اہل علم سے التماس ہے کہ اگر اس میں کوئی کمی کوتاہی ہو تو میری اصلاح فرما دیجیے گا! یقیناً یہ خطا میری طرف سے ہے اور میں اس اس کی درستگی کا پابند ہوں۔

اے رب کریم! میری اس ادنی سی کاوش کو شرف قبولیت بخش دے، اسے طلبہ اور عوام کے لیے نفع بخش بنا دے، اس کا حفظ بھی آسان کر دے، اے رب! اسے میرے والدین، اساتذہ، معاونین اور پھر میرے لیے توشہ آخرت بنا دے۔

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم

حافظ عبدالقدوس القاری عفی اللہ عنہ

خریج الجامعۃ الاسلامیۃ بالمدینۃ المنورۃ

ومدیر معهد القرآن الكريم والدراسات الاسلامية

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میری پسندیدہ کتب [1]

1. الجامع المسند الصحيح المختصر من أمور رسول الله وسننه وأيامه (صحیح البخاری) أبو عبد الله محمد بن إسماعيل البخاري
2. المسند الصحيح المختصر من السنن بنقل العدل عن العدل عن رسول الله ﷺ (صحیح مسلم) أبو الحسين مسلم بن الحجاج القشيري النيسابوري
3. سنن النسائي «المجتبى» أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب النسائي
4. سنن أبي داود ابو داود سليمان ابن اشعث السجستانی
5. سنن الترمذي أبو عيسى محمد بن عيسى الترمذي
6. سنن ابن ماجه ابو عبد الله محمد بن يزيد بن ماجه قزوینی
7. مسند الامام أحمد ابن حنبل
8. موطأ الإمام مالك بن أنس
9. سنن الدارمي عبد الله بن عبد الرحمن الدارمي
10. المصنف ابو بکر بکر عبد الرزاق بن همام الصنعاني

میری پسندیدہ شخصیات [2]

① سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
② سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ
③ سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ
④ سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ
⑤ سیدنا طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ
⑥ سیدنا زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ
⑦ سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ
⑧ سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ
⑨ سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ
⑩ سیدنا ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ

[1] کتب حدیث کے نام مع مؤلفین طلبہ کو یاد کروائے جائیں اور ان سے سنے جائیں اسی طرح آئمہ حدیث کا تعارف بھی کروائیں۔

[2] اساتذہ کو چاہیے کہ بچوں کو مذکورہ شخصیات کا تعارف کروائیں ان کے کارنامے اور ان جیسا بننے کا شوق دلائیں۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

⑪ سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ
⑫ سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ
⑬ سیدنا مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ
⑭ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ
⑮ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
⑯ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ
⑰ سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہ
⑱ سیدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہ
⑲ ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رحمہ اللہ
⑳ مالک بن انس رحمہ اللہ
㉑ محمد بن ادریس الشافعی رحمہ اللہ
㉒ الامام احمد بن حنبل رحمہ اللہ
㉓ احمد بن عبدالحلیم ابن تیمیہ رحمہ اللہ
㉔ علامہ اقبال
㉕ قطب الدین احمد بن عبدالرحیم شاہ ولی اللہ

میری لائبریری

① القرآن الکریم
② تفسیر ابن کثیر از علامہ اسماعیل بن کثیر
③ تفسیر احسن البیان از صلاح الدین یوسف
④ مصباح القرآن از پروفیسر عبدالرحمن طاہر
⑤ النخبۃ من کلام النبوۃ از عبدالقدوس القاری
⑥ اربعین النوویہ از امام نووی
⑦ بلوغ المرام از علامہ ابن حجر عسقلانی
⑧ ریاض الصالحین از امام نووی
⑨ صحیح البخاری از امام بخاری
⑩ الرحیق المختوم از صفی الرحمن مبارک پوری
⑪ تاریخ اسلام از ڈاکٹر محمد سجاد
⑫ شکوہ جواب شکوہ (بال جبریل) از علامہ اقبال
⑬ عربی کا معلم از مولانا عبدالستار خان
⑭ اسلامی عقیدہ سو سوالات از عبدالقدوس القاری

طالب علم مزید کتب کا اضافہ کرے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حصہ اول

اَلنُّخْبَةُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ

الجُزْءُ الأَوَّلُ لِلْمُسْتَوَى التَّمْهِيْدِي

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً

سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا

فَحَفِظَهُ حَتّٰى يُبَلِّغَهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللهم صل على سيدنا ونبينا وقرة عيوننا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين

اعمال میں نیت کی اہمیت

رقم الحديث: 1

عن عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: «إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِءٍ مَا نَوَى»

(صحيح البخاري: ١)

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"بے شک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور یقیناً ہر شخص کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی۔"

علم حاصل کرنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے

رقم الحديث: 2

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ»

(سنن ابن ماجه: 224)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھتا اور سیکھاتا ہے

رقم الحديث: 3

عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ: «خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ»

(صحيح البخاري: 5027)

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

''تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سیکھائے۔''

قرآن قیامت کے دن سفارش کرے گا

رقم الحديث: 4

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ، فَإِنَّهُ شَافِعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ»

(مسند أحمد: 22175)

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''قرآن سیکھو، پس بے شک وہ قیامت کے دن سفارش کرنے والا ہے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قیامت کے دن کا ساتھی

رقم الحدیث: 5

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ:

«اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ»

(صحيح البخاري: 6168)

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی ﷺ نے فرمایا:

''آدمی (قیامت کے دن) اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔''

اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ عمل

رقم الحدیث: 6

عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللّٰهِ تَعَالَى أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ»

(صحيح مسلم: 78)

سیدہ عائشہ (صدیقہ طاہرہ مطہرہ) رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''اعمال میں سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل وہ ہے جس پر ہمیشگی کی جائے، اگرچہ وہ تھوڑا ہی کیوں نہ ہو۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کے نزدیک اچھی اور بری جگہ

رقم الحدیث: 7

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

«أَحَبُّ الْبِلَادِ إِلَى اللَّهِ مَسَاجِدُهَا، وَأَبْغَضُ الْبِلَادِ إِلَى اللَّهِ أَسْوَاقُهَا»

(صحيح مسلم: 671)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین جگہیں مساجد ہیں اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین جگہیں بازار ہیں۔''

دنیا مومن کے لیے قید خانہ ہے

رقم الحدیث: 8

عن أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ، وَجَنَّةُ الْكَافِرِ»

(صحيح مسلم: 2956)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''دنیا مومن کے لیے قید خانہ ہے اور کافر کے لیے جنت۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نیکو کار مومن کی تعریف

رقم الحديث: 9

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«اَلْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيمٌ، وَالْفَاجِرُ خِبٌّ لَئِيمٌ»

(سنن أبي داؤد: 4790)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''مومن بھولا بھالا اور شریف ہوتا ہے اور فاجر دھوکے باز اور کمینہ خصلت ہوتا ہے۔''

چغل خور کا انجام

رقم الحديث: 10

عَنْ حُذَيْفَةَ، أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَجُلًا يَنُمُّ الْحَدِيثَ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ:

«لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ»

(صحيح مسلم: 105)

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک انھیں یہ بات پہنچی کہ ایک آدمی چغلی کرتا ہے تو سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:

''چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رشتہ داری توڑنے والے کا انجام

رقم الحديث: 11

إِنَّ محمدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قال: إِنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

«لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ»

(صحيح البخاري: 5984)

بے شک محمد بن جبیر بن مطعم کہتے ہیں کہ ان کے والد سیدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے انھیں بتایا کہ انھوں نے اللہ کے رسول ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:

”رشتہ داری توڑنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔“

ایمان اور حیا کا تعلق

رقم الحديث: 12

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ، وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ، وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ»

(سنن الترمذي: 2009)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

”حیا ایمان کا حصہ ہے اور ایمان جنت میں لے جانے والا ہے اور بے حیائی جفا (زیادتی) ہے اور جفا دوزخ میں لے جانے والی ہے۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مسلمان کو گالی دینے اور اس سے لڑائی کرنے کی ممانعت

رقم الحدیث: 13

عن عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ»

(صحيح البخاري: 48)

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی ﷺ نے فرمایا:

”مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس سے لڑائی کرنا کفر ہے۔“

بات کرنے سے پہلے سلام بلانا چاہیے

رقم الحدیث: 14

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «السَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ»

(جامع الترمذي: 2699)

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

www.kitabosunnat.com

”سلام گفتگو کرنے سے پہلے بلانا چاہیے۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

خاموشی نجات ہے

رقم الحدیث: 15

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ صَمَتَ نَجَا»

(جامع الترمذي: 2501)

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جس نے خاموشی اختیار کی وہ نجات پا گیا۔''

اپنی اصلاح کے لیے اپنے گناہوں کو یاد کرتے ہوئے رونا

رقم الحدیث: 16

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا النَّجَاةُ؟ قَالَ: «امْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ، وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ، وَابْكِ عَلَى خَطِيئَتِكَ»

(جامع الترمذي: 2406)

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے پوچھا کہ نجات کس چیز میں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

''اپنی زبان کو قابو میں رکھو، اپنے گھر کو لازم پکڑ لو اور اپنے گناہوں پر رویا کرو۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ادنیٰ چیز کا صدقہ بھی آگ سے بچاتا ہے

رقم الحدیث: 17

عن عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ»

(صحیح البخاری: 1417)

سیدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں: میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''آگ سے بچو! اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کا صدقہ ہی کیوں نا کرنا پڑے۔''

روزہ گناہوں سے بچنے کا سبب ہے

رقم الحدیث: 18

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «الصَّوْمُ جُنَّةٌ»

(سنن النسائي: 2224)

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

''روزہ گناہوں سے بچنے کے لیے ایک ڈھال ہے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گفتگو میں تکلف سے بچنا چاہیے

رقم الحدیث: 19

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ» قَالَهَا ثَلَاثًا.

(صحیح مسلم: 2670)

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

”حد اعتدال سے تجاوز (غلو) کرنے والے ہلاک ہو گئے۔“

لوگوں کے لیے آسانیاں پیدا کرنے کا حکم

رقم الحدیث: 20

عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا، وَبَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا»

(صحيح البخاري: 69)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

”آسانیاں پیدا کرو، تنگیاں نہ کرو اور خوشخبریاں دو، نفرتیں پیدا نہ کرو۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مشورہ امانت ہے

رقم الحدیث: 21

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ»

(سنن أبي داود: 5128)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

”مشیر یعنی جس سے مشورہ لیا جائے اسے امین ہونا چاہیے۔“

حیا خیر ہی خیر ہے

رقم الحدیث: 22

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «اَلْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ»

(سنن أبي داود: 4796)

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

”حیاء مکمل طور پر خیر ہی ہے۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے

رقم الحديث: 23

عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ»

(صحيح مسلم: 223)

سیدنا ابو مالک الاشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

''پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔''

بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے اچھا ہے

رقم الحديث: 24

عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ، وَأَنَا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِي»

(سنن الترمذي: 3895)

سیدہ ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

''تمھارا بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہترین ہے اور میں تم میں سے اپنے اہل والوں کے لیے بہترین ہوں۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صدقہ کی تعریف

رقم الحديث: 25

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ»

(صحيح البخاري: 6021)

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ اللہ کے رسول ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

''ہر نیکی صدقہ ہے۔''

گفتگو اور چلنے میں اطمینان

رقم الحديث: 26

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ، وَرَدِيفُهُ أُسَامَةُ، وَقَالَ: «أَيُّهَا النَّاسُ، عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ»

(سنن أبي داود: 1920)

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ جب عرفہ سے واپس لوٹے تو آپ ﷺ مطمئن اور پرسکون تھے، جبکہ آپ کے پیچھے سیدنا اسامہ سوار تھے تو آپ نے فرمایا:

''اے لوگو! سکون واطمینان کو لازم پکڑو۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نرم مزاجی کے فوائد

رقم الحديث: 27

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «إِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ، وَيُعْطِي عَلَيْهِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ»

(سنن أبي داود: 4807)

سیدنا عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

''بے شک اللہ تعالیٰ مہربان ہے اور وہ اپنے بندوں سے نرمی کو پسند فرماتا ہے اور اس نرمی کی وجہ سے وہ کچھ دیا جاتا ہے جو سختی کرنے پر نہیں دیا جاتا۔''

مجلس امانت ہوتی ہے

رقم الحديث: 28

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «الْمَجَالِسُ بِالْأَمَانَةِ»

(سنن أبي داود: 4869)

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

www.kitabosunnat.com

''مجالس امانت ہوتی ہیں۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تم میں سے ہر ایک نگران ہے

رقم الحديث: 29

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ»

(صحيح البخاري: 5200)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

''تم سب کے سب نگران ہو اور تم سب اپنی رعایا کے متعلق پوچھے جاؤ گے۔''

نقصان سے بچنے کی ترغیب

رقم الحديث: 30

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنْ «لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ»

(سنن ابن ماجه: 234)

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک اللہ کے رسول ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ

''نہ کسی کو نقصان دیا جائے اور نہ خود نقصان اٹھایا جائے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شرک سے بچنے کے لیے اللہ کے رسول ﷺ کی بیعت

رقم الحديث: 31

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ، فَقَالَ: «بَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا»

(صحيح البخاري: 6784)

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: ہم ایک مجلس میں اللہ کے رسول ﷺ کے پاس تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا:

''اس بات پر میری بیعت کرو کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو گے۔''

رسول اللہ ﷺ کی طرف جھوٹ منسوب کرنے والے کی سزا

رقم الحديث: 32

قَالَ رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَلِجِ النَّارَ»

(صحيح البخاري: 106)

جناب ربعی بن حراش کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''مجھ پر جھوٹ نہ باندھو، پس بے شک جس نے مجھ پر جھوٹ باندھا تو وہ ضرور آگ میں داخل ہوگا۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسواک کی اہمیت

رقم الحديث: 33

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «اَلسِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ»

(سنن النسائي :5)

ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طاہرہ مطہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''مسواک منہ کی پاکیزگی کا سبب ہے اور رب تعالیٰ کو راضی کرنے والا عمل ہے۔''

مسافر کے لیے اللہ کے رسول ﷺ کی وصیت

رقم الحديث: 34

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُسَافِرَ فَأَوْصِنِي، قَالَ: «عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالتَّكْبِيرِ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ»

(جامع الترمذي :3445)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک ایک آدمی نے یہ کہا کہ اے اللہ کے رسول میں سفر کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں، پس آپ مجھے وصیت کیجیے تو آپ ﷺ نے فرمایا:

''اللہ سے ڈرتے رہنے کو لازم پکڑ لو اور ہر اونچی جگہ پر تکبیر کہنے کو۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کو نیند نہیں آتی

رقم الحديث: 35

عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْبَعٍ: «إِنَّ اللَّهَ لَا يَنَامُ، وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ»

(صحيح مسلم: ١٧٩)

سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ ہمیں چار چیزیں بتانے کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا:

''بے شک اللہ تعالیٰ نہیں سوتا اور نہ ہی سونا اسے زیب دیتا ہے۔''

اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی دعا رد نہیں کرتا

رقم الحديث: 36

عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

«إِنَّ اللَّهَ حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي إِذَا رَفَعَ الرَّجُلُ إِلَيْهِ يَدَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا خَائِبَتَيْنِ»

(سنن الترمذي: 3556)

سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اللہ کے رسول ﷺ سے بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''بے شک اللہ تعالیٰ باحیا اور سخی ہے جب بندہ اس کی طرف ہاتھ بلند کرتا ہے تو انھیں خالی لوٹانے میں حیا کرتا ہے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنی اولاد کے درمیان عدل وانصاف کرنا چاہیے

رقم الحدیث: 37

عن النُّعْمَان بْنِ بَشِيرٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «اعْدِلُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ، اعْدِلُوا بَيْنَ أَبْنَائِكُمْ»

(سنن أبي داود: 3544)

سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''اپنی اولاد کے درمیان عدل و برابری کرو، اپنے بیٹوں کے درمیان عدل و برابری کرو۔''

جنت انسان کو پسند نہ آنے والی چیزوں سے ڈھانپ دی گئی ہے

رقم الحدیث: 38

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «حُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ، وَحُجِبَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ»

(صحيح البخاري: 6487)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

''آگ شہوات سے ڈھانپ دی گئی ہے اور جنت انسان کو پسند نہ آنے والی چیزوں سے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مومن شخص کی صحبت اختیار کرنی چاہیے

رقم الحديث: 39

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
«لَا تُصَاحِبْ إِلَّا مُؤْمِنًا، وَلَا يَأْكُلْ طَعَامَكَ إِلَّا تَقِيٌّ»

(سنن أبي داود: 4832)

سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

”تو صرف مومن شخص کی ہی صحبت اختیار کر اور تیرا کھانا بھی صرف نیک شخص ہی کھائے۔“

نظر بد کا لگ جانا برحق ہے

رقم الحديث: 40

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «الْعَيْنُ حَقٌّ» وَنَهَى عَنِ الْوَشْمِ.

(صحيح البخاري: 5740)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

”نظر بد کا لگ جانا حق ہے۔“

اور آپ ﷺ نے جسم کو گدوانے سے منع فرمایا۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ظلم قیامت کا اندھیرا ہے

رقم الحديث: 41

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «اتَّقُوا الظُّلْمَ، فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ»

(صحيح مسلم: 2578)

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''لوگو ظلم سے بچو! پس بے شک ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے ایک اندھیرا ہے۔''

اسلام سلامتی ہی سلامتی ہے

رقم الحديث: 42

قَالَ عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: «يَا عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ أَسْلِمْ تَسْلَمْ»

(سنن ابن ماجه: 87)

سیدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا:

''اے عدی بن حاتم اسلام لے آؤ سلامتی میں آجاؤ گے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانے کی ممانعت

رقم الحدیث: 43

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فَفِي النَّارِ»

(سنن النسائي: 5330)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرمایا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”تہبند (شلوار، پینٹ) کا وہ حصہ جو ٹخنوں سے نیچے ہو وہ آگ میں ہوگا۔“

نماز میں طہارت کی اہمیت

رقم الحدیث: 44

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ»

(سنن أبي داود: 61)

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

”نماز کی چابی طہارت (وضو) ہے، اس کی ابتدا اللہ اکبر سے ہے اور اس کی انتہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ سے ہے۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فوت شدگان کو گالی دینے کی ممانعت

رقم الحديث: 45

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ، فَإِنَّهُمْ قَدْ أَفْضَوْا إِلَى مَا قَدَّمُوا»

(صحيح البخاري: 1393)

ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طاہرہ مطہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''تم مردوں کو گالی مت دو، پس بے شک وہ اس کے ساتھ آگے پہنچ چکے ہیں جو کچھ انھوں نے کیا۔''

سچی توبہ گناہ کو مٹا دیتی ہے

رقم الحديث: 46

عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ، كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ»

(سنن ابن ماجه: 4250)

ابو عبیدہ بن عبداللہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں، انھوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''گناہ سے توبہ کرنے والا ایسے ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صدقہ اللہ تعالیٰ کے غصے کو ٹھنڈا کرتا ہے

رقم الحديث: 47

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ، وَتَدْفَعُ مِيتَةَ السُّوءِ»

(جامع الترمذي: 664)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''بے شک صدقہ رب تعالیٰ کے غصے کو ٹھنڈا کر دیتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے۔''

مصیبت کے وقت صبر کرنے کا حکم

رقم الحديث: 48

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى»

(سنن ابن ماجه: 1596)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''صبر تو وہی ہے جو پہلے صدمہ کے وقت ہو۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

کھانا اپنے سامنے سے کھانا چاہیے

رقم الحدیث: 49

عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: كُنْتُ فِي حَجْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَتْ يَدِي تَطِيشُ فِي الصَّحْفَةِ، فَقَالَ لِي:

«يَا غُلَامُ، سَمِّ اللّٰهَ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ»

(صحيح مسلم: 2022)

سیدنا عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں اللہ کے رسول ﷺ کی گود میں تھا اور میرا ہاتھ پلیٹ میں گھوم رہا تھا تو آپ نے مجھے فرمایا:

”بچے! اللہ تعالیٰ کا نام لو، اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔“

فائدہ بخش علم کے حصول کے لیے دعا

رقم الحدیث: 50

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «اللّٰهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي، وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي، وَزِدْنِي عِلْمًا»

(جامع الترمذي: 3599)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ دعا فرمائی:

”اے اللہ! جو آپ نے مجھے علم دیا ہے اس سے مجھے فائدہ دے اور مجھے وہ ہی علم عطا کر جو میرے لیے فائدہ بخش ہو اور مجھے علم میں زیادہ کر دے۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

حصہ دوم

اَلنُّخْبَةُ

مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ

الجُزْءُ الثَّانِي لِلْمُسْتَوَى الأَوَّل

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

نَضَّرَ اللهُ امْرَأً

سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا

فَحَفِظَهُ حَتَّى يُبَلِّغَهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللهم صل على سيدنا و نبينا و قرة عيوننا محمد و على آله و صحبه اجمعين

حصولِ علم جنت کا راستہ ہے

رقم الحديث: 51

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا، سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ»

(جامع الترمذي: 3646)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جو ایسے راستے پر چلا جس میں وہ علم کی تلاش میں رہتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دیا۔''

نیک اولاد بہترین صدقہ جاریہ ہے

رقم الحديث: 52

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

«إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ، إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ، أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ»

(صحيح مسلم: 1631)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بیشک اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

’’جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو اس کا عمل اس سے منقطع ہو جاتا سوائے تین طرح کے عمل کے: صدقہ جاریہ، یا وہ علم جس سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے یا نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی ہے۔‘‘

ذکر اللہ کی فضیلت

رقم الحديث: 53

عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِي يُذْكَرُ اللَّهُ فِيهِ، وَالْبَيْتِ الَّذِي لَا يُذْكَرُ اللَّهُ فِيهِ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ»

(صحيح مسلم: 779)

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

’’اس گھر کی مثال جس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے اور وہ جس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کیا جاتا زندہ اور مردہ کی ہے۔‘‘

دعا کی قبولیت کا بہترین وقت

رقم الحديث: 54

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ،

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

يَقُولُ: مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ ؟ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ؟ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ ؟»

(صحيح البخاري: 1145)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”ربنا تبارک وتعالیٰ ہر رات جب رات کا آخری تہائی حصہ رہ جاتا تو آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے اور کہتا ہے: کون ہے مجھ سے دعا کرنے والا کہ میں اس کی دعا قبول کروں؟ کون ہے مجھ سے سوال کرنے والا کہ میں اسے عطا کروں؟ کون ہے مجھ سے معافی مانگنے والا کہ میں اسے معاف کردوں۔“

اللہ کے ذکر سے خالی مجلس باعث ندامت وحسرت ہے

رقم الحدیث: 55

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«مَا مِنْ قَوْمٍ يَقُومُونَ مِنْ مَجْلِسٍ لَا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ فِيهِ، إِلَّا قَامُوا عَنْ مِثْلِ جِيفَةِ حِمَارٍ، وَكَانَ لَهُمْ حَسْرَةً»

(سنن أبي داود: 4855)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جو لوگ بھی بغیر اللہ تعالیٰ کی یاد کیے کسی مجلس سے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں تو وہ ایسی مجلس سے اٹھتے ہیں جو بدبودار مرے گدھے کی لاش کی طرح ہوتی ہے اور وہ مجلس ان کے لیے قیامت کے روز باعث حسرت ہوگی۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

افضل ترین عمل

رقم الحديث: 56

عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ الْحُبُّ فِي اللَّهِ، وَالْبُغْضُ فِي اللَّهِ»

(سنن أبي داود: ٤٥٩٩)

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

''افضل ترین عمل اللہ کے لیے محبت کرنا اور اللہ کے لیے نفرت کرنا ہے۔''

ایمان کی مٹھاس پانے والا خوش نصیب

رقم الحديث: 57

عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ: أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ، وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ»

(صحيح البخاري: ١٩)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے بیان فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

''تین چیزیں ایسی ہیں وہ جس میں ہوں گی اس نے ایمان کی مٹھاس کو پالیا: یہ کہ اللہ اور اس کا رسول اسے سب سے زیادہ عزیز ہو، یہ کہ آدمی دوسرے سے محبت صرف اللہ کے لیے رکھتا ہو اور یہ کہ اسے کفر میں لوٹنا ایسے ہی ناپسند ہو جیسے وہ آگ میں پھینکے جانے کو ناپسند کرتا ہے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سنت رسول کو زندہ کرنا محبت رسول ہے

رقم الحديث: 58

قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«يَا بُنَيَّ، إِنْ قَدَرْتَ أَنْ تُصْبِحَ وَتُمْسِيَ لَيْسَ فِي قَلْبِكَ غِشٌّ لِأَحَدٍ فَافْعَلْ» ثُمَّ قَالَ لِي: «يَا بُنَيَّ، وَذَلِكَ مِنْ سُنَّتِي، وَمَنْ أَحْيَا سُنَّتِي فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَمَنْ أَحَبَّنِي كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ» (جامع الترمذي: 2678)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

”اے بیٹے اگر تو اس پر قدرت رکھتا ہے کہ تو صبح کرے اور شام کرے اور تیرے دل میں کسی کے لیے دھوکا نہ ہو تو تو ایسا ہی کر۔“ پھر آپ نے مجھے فرمایا: ”اے بیٹے یہ میری سنت ہے اور جس نے میری سنت کو زندہ کیا پس اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔“

سلام آپس میں محبت کا سبب ہے

رقم الحديث: 59

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا، وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا، أَوَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

تَحَابَبْتُمْ؟ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ»

(صحيح مسلم : 54)

سیدنا ابو ہریرہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

''تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ تم ایمان نہ لے آؤ اور تم اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے، یہاں تک کہ تم آپس میں محبت نہ کرنے لگ جاؤ، کیا میں تمھاری اس چیز کی طرف راہنمائی نہ کروں کہ جب تم وہ کرنے لگ جاؤ گے تو تم آپس میں محبت کرنے لگو گے؟ آپس میں سلام کو عام کرو۔''

مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ ناراضی جائز نہیں

رقم الحديث: 60

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ، يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هٰذَا وَيَصُدُّ هٰذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ»

(صحيح البخاري: 6237)

سیدنا ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی ﷺ سے بیان فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

''کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑ دے، وہ دونوں ملتے ہیں تو ایک ادھر منہ پھیرتا ہے اور دوسرا اس طرف اور ان میں سے بہتر وہ ہے جو سلام میں پہل کرتا ہے۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

مصافحہ کرنے کی فضیلت

رقم الحدیث: 61

عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ، إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَفْتَرِقَا»

(سنن أبي داود: 5212)

سیدنا براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''نہیں کوئی بھی دو مسلمان آپس میں ملتے اور وہ مصافحہ کرتے ہیں، مگر ان دونوں کو جدا ہونے سے پہلے بخش دیا جاتا ہے۔''

سلام بلانے کی ترتیب

رقم الحدیث: 62

عن أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي، وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ، وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ»

(صحيح البخاري: 6232)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''سوار پیدل چلنے والے کو سلام کہے، پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کہے اور تھوڑے زیادہ کو سلام کہیں۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجلس سے اٹھتے ہوئے سلام بلانا

رقم الحديث: 63

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«إِذَا انْتَهَى أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَجْلِسِ فَلْيُسَلِّمْ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَقُومَ فَلْيُسَلِّمْ، فَلَيْسَتِ الْأُولَى بِأَحَقَّ مِنَ الْآخِرَةِ»

(سنن أبي داود: 5208)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

’’جب تم میں سے کوئی کسی مجلس کی طرف آئے تو وہ سلام کہے، پس جب وہ وہاں سے اٹھنے کا ارادہ کرے تو سلام کہے، پس پہلا سلام دوسرے سے زیادہ اہم نہیں ہے۔‘‘

مسلمان کے مسلمان پر حقوق

رقم الحديث: 64

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ: رَدُّ السَّلَامِ، وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ، وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ، وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ، وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ»

(صحيح البخاري: 1240)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ انھوں اللہ کے رسول ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

''مسلمان کے مسلمان پر پانچ حقوق ہیں: سلام کا جواب دینا، مریض کی عیادت کرنا، جنازے کی پیروی کرنا، دعوت قبول کرنا اور چھینک کا جواب دینا۔''

کوئی بھی نیکی حقیر نہیں ہے

رقم الحديث: 65

عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا، وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ»

(صحيح مسلم: 2626)

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ مجھے نبی ﷺ نے یہ فرمایا:

''کسی بھی نیکی کو حقیر نہ سمجھنا اگرچہ تو اپنے بھائی کو مسکراتے ہوئے چہرے کے ساتھ ہی کیوں نہ ملے۔''

اپنے مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع کرنے کی اہمیت

رقم الحديث: 66

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ أَخِيهِ، رَدَّ اللّٰهُ عَنْ وَجْهِهِ النَّارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ»

(جامع الترمذي: 1931)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

’’جس نے اپنے بھائی کی عزت کا دفاع کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے چہرے کو آگ سے محفوظ رکھے گا۔‘‘

معاملات میں نرمی اختیار کرنے کی اہمیت

رقم الحديث: 67

عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«غَفَرَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ كَانَ قَبْلَكُمْ، كَانَ سَهْلًا إِذَا بَاعَ، سَهْلًا إِذَا اشْتَرَى، سَهْلًا إِذَا اقْتَضَى» (جامع الترمذي: 1320)

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

’’تم سے پہلے ایک آدمی تھا جسے اللہ تعالیٰ نے معاف کر دیا، جب وہ سامان بیچتا تھا تو نرمی کیا کرتا تھا، خریدتا تھا تو نرمی کیا کرتا تھا، جب فیصلہ کرتا تھا تو نرمی کیا کرتا تھا۔‘‘

صدقہ کرنے کے آسان اور بہترین طریقے

رقم الحديث: 68

عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«تَبَسُّمُكَ فِي وَجْهِ أَخِيكَ لَكَ صَدَقَةٌ، وَأَمْرُكَ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهْيُكَ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ، وَإِرْشَادُكَ الرَّجُلَ فِي أَرْضِ الضَّلَالِ لَكَ صَدَقَةٌ، وَبَصَرُكَ لِلرَّجُلِ الرَّدِيءِ الْبَصَرِ لَكَ صَدَقَةٌ، وَإِمَاطَتُكَ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

الْحَجَرَ، وَالشَّوْكَةَ، وَالْعَظْمَ عَنِ الطَّرِيقِ لَكَ صَدَقَةٌ، وَإِفْرَاغُكَ مِنْ دَلْوِكَ فِي دَلْوِ أَخِيكَ لَكَ صَدَقَةٌ»

(جامع الترمذي: 1956)

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

''تیرا اپنے بھائی کے لیے مسکرانا تیرے لیے صدقہ ہے، تیرا برائی سے روکنا اور نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے، راستہ بھولنے والے کو صحیح راستہ بتانا تیرے لیے صدقہ ہے، نابینا آدمی کو راستہ معلوم کروانا تیرے لیے صدقہ ہے، راستے سے پتھر، کانٹا اور ہڈی کو ہٹانا تیرے لیے صدقہ ہے، اور تیرا اپنے برتن سے اپنے بھائی کے برتن میں انڈیلنا تیرے لیے صدقہ ہے۔''

برے گمان سے بچنے کی ترغیب

رقم الحديث: 69

عن أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

«إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ، وَلَا تَجَسَّسُوا، وَلَا تَحَسَّسُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَكُونُوا إِخْوَانًا»

(صحيح البخاري: 5143)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ نبی ﷺ سے بیان فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

''تم بچ جاؤ گمان کرنے سے، پس بے شک جو گمان ہے وہ زیادہ جھوٹی بات ہے، نہ تم جاسوسی کرو، نہ تم ٹو لگاؤ، نہ تم آپس میں بغض رکھو اور ہو جاؤ اللہ کے بندے بھائی بھائی۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کے ہاں ناپسندیدہ شخص

رقم الحديث: 70

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللّٰهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ»

(صحيح البخاري: 2457)

ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے وہ نبی ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ کے نزدیک ناپسندہ ترین آدمی وہ ہے جو سخت جھگڑالو ہے۔"

بچوں کو نماز کی ترغیب دینے کا حکم

رقم الحديث: 71

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مُرُوا أَوْلَادَكُمْ بِالصَّلَاةِ وَهُمْ أَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِينَ، وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ أَبْنَاءُ عَشْرٍ، وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ»

(سنن أبي داود: 495)

عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

"اپنی اولاد کو نماز کا حکم دو جب وہ سات سال کے ہو جائیں اور نماز نہ پڑھنے پر انھیں مارو جب وہ دس سال کے ہوں جائیں اور ان کے بستر الگ کر دو۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نماز پنجگانہ گناہوں کو مٹا دیتی ہے

رقم الحديث: 72

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهَرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسًا مَا تَقُولُ ذٰلِكَ يُبْقِي مِنْ دَرَنِهِ؟» قَالُوا: لَا يُبْقِي مِنْ دَرَنِهِ شَيْئًا. قَالَ: «فَذٰلِكَ مِثْلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ، يَمْحُو اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا»

(صحيح البخاري: 528)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

’’تمھارا کیا خیال تم میں سے کسی کے دروازے کے سامنے نہر ہو اور وہ ہر روز اس میں پانچ دفعہ نہاتا ہو تو کیا اس کے جسم پر میل باقی رہے گی؟‘‘ تو انھوں نے کہا: اس کے جسم پر کوئی میل باقی نہیں رہے گی۔ تو آپ نے فرمایا: ’’پس یہ پانچ نمازوں ہی کی طرح ہے، اللہ تعالیٰ اس سے گناہوں کو مٹاتا ہے۔‘‘

ناچاہتے ہوئے بھی وضو کرنے کی فضیلت

رقم الحديث: 73

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَمْحُو اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا، وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ؟» قَالُوا: بَلَى، يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: «إِسْبَاغُ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ، وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ، فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ»

(صحيح مسلم: 251)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''کیا میں تمھاری اس چیز پر راہنمائی نہ کروں جس سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹاتا ہے اور درجات کو بلند کرتا ہے؟'' تو انھوں نے کہا: کیوں نہیں اے اللہ کے رسول ﷺ! تو آپ نے فرمایا: ''نا چاہتے ہوئے بھی اچھی طرح وضو کرنا اور مسجد کی جانب زیادہ قدموں کا اٹھنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا پس یہ ہے پس یہی رباط (سرحد کی حفاظت) ہے۔''

جمعۃ المبارک کے آداب

رقم الحديث: 74

عن سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«لَا يَغْتَسِلُ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَتَطَهَّرُ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ، وَيَدَّهِنُ مِنْ دُهْنِهِ أَوْ يَمَسُّ مِنْ طِيبِ بَيْتِهِ، ثُمَّ يَخْرُجُ فَلَا يُفَرِّقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ، ثُمَّ يُصَلِّي مَا كُتِبَ لَهُ، ثُمَّ يُنْصِتُ إِذَا تَكَلَّمَ الْإِمَامُ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى»

(صحيح البخاري: 883)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
''جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور خوب اچھی طرح سے پاکی حاصل کرے اور تیل استعمال کرے یا گھر میں موجود خوشبو استعمال کرے پھر نماز جمعہ کے لیے نکلے اور دو آدمیوں کے درمیان گھس کر نہ بیٹھے، پھر جتنی ہو سکے نماز نفل ادا کرے اور جب امام خطبہ دے تو خاموشی سے سنتا رہے تو اس کے اس جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔''

امام کے ساتھ آمین کہنے کی فضیلت

رقم الحديث: 75

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «إِذَا أَمَّنَ الْإِمَامُ فَأَمِّنُوا، فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ» وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «آمِينَ»

(صحيح البخاري: 719)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
''جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو، کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے موافق ہو گئی تو اس کے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

عشاء اور فجر کی نماز باجماعت ادا کرنے کی فضیلت

رقم الحديث: 76

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ، فَكَأَنَّمَا قَامَ نِصْفَ اللَّيْلِ، وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِي جَمَاعَةٍ، فَكَأَنَّمَا صَلَّى اللَّيْلَ كُلَّهُ»

(صحيح مسلم: 656)

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

''جس نے عشاء کی نماز باجماعت ادا کی گویا کہ اس نے آدھی رات کا قیام کیا اور جس نے صبح کی نماز باجماعت ادا کی گویا کہ اس نے ساری رات کا قیام کیا۔''

نمازِ عصر چھوڑنے والے کے لیے سخت وعید

رقم الحديث: 77

عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ كَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ»

(صحيح البخاري: 552)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جس کی عصر کی نماز چھوٹ گئی گویا کہ اس کا گھر بار تباہ ہوگیا۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رمضان کے روزے رکھنے کی فضیلت

رقم الحديث: 78

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

«مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ»

(صحيح مسلم: 760)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جس نے ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے روزے رکھے اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور جس نے ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے لیلۃ القدر کا قیام کیا اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔“

شوال کے چھ روزوں کی فضیلت

رقم الحديث: 79

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، ثُمَّ أَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ، كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ»

(صحيح مسلم: 1164)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے بیان کیا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

''جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے بھی چھے روزے رکھے تو وہ ایسے ہے کہ اس نے سارا سال روزے رکھے۔''

بیت اللہ کا حج کرنے کی فضیلت

رقم الحديث: 80

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ حَجَّ هٰذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ» (صحيح البخاري: 1819)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جس نے اس گھر (کعبہ) کا حج کیا اور اس نے نہ کوئی شہوت کی بات کی اور نہ کوئی گناہ کا کام کیا تو وہ اس دن کی طرح لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا۔''

ایک کے بعد دوسرا عمرہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے

رقم الحديث: 81

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «اَلْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ» (صحيح البخاري: 1773)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''ایک عمرہ کے بعد دوسرا عمرہ دونوں کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کی جزا تو صرف جنت ہی ہے۔''

مسجد قباء میں نماز ادا کرنے کی فضیلت

رقم الحديث: 82

قَالَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«مَنْ تَطَهَّرَ فِي بَيْتِهِ، ثُمَّ أَتَى مَسْجِدَ قُبَاءَ، فَصَلَّى فِيهِ صَلَاةً كَانَ لَهُ كَأَجْرِ عُمْرَةٍ» (سنن ابن ماجه: 1412)

سیدنا سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جس نے اپنے گھر سے وضو کیا، پھر مسجد قباء آیا اور نماز ادا کی تو اس کے لیے عمرے کے برابر اجر ہے۔''

قیامت کا منظر پیش کرنے والی سورتیں

رقم الحديث: 83

عن ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ رَأْيُ عَيْنٍ فَلْيَقْرَأْ: {إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ}، وَ {إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ}، وَ {إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ}» (جامع الترمذي: 3333)

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

’’جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ قیامت کے دن کو اپنی آنکھوں سے دیکھے پس چاہیے کہ وہ سورت {إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ}، سورت {إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ} اور سورت {إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ} کی تلاوت کرے۔

سورۂ اخلاص قرآن مجید کے ایک تہائی حصہ کے برابر ہے

رقم الحديث: 84

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ: {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} يُرَدِّدُهَا، فَلَمَّا أَصْبَحَ، جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، وَكَأَنَّ الرَّجُلَ يَتَقَالُّهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ» (صحيح البخاري: 6643)

سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک ایک صحابی نے دوسرے کو {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} کی تلاوت کرتے سنا وہ اسے بار بار پڑھ رہے تھے، پس جب صبح ہوئی تو وہ اللہ کے رسول کے پاس آئے اور یہ قصہ ذکر کیا گویا کہ وہ اسے کم اہم سمجھ رہے تھے تو اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

’’اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! یہ سورت قرآن مجید کے ایک تہائی حصہ کے برابر ہے۔‘‘

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

چھ چیزوں پر جنت کی ضمانت

رقم الحديث: 85

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

«اضْمَنُوا لِي سِتًّا مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَضْمَنْ لَكُمُ الْجَنَّةَ: اصْدُقُوا إِذَا حَدَّثْتُمْ، وَأَوْفُوا إِذَا وَعَدْتُمْ، وَأَدُّوا إِذَا اؤْتُمِنْتُمْ، وَاحْفَظُوا فُرُوجَكُمْ، وَغُضُّوا أَبْصَارَكُمْ، وَكُفُّوا أَيْدِيَكُمْ»

(مسند أحمد: 323)

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی ﷺ نے فرمایا: ''تم مجھے اپنی طرف سے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تمھیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں: بات کرو تو سچ بولو، وعدہ کرو تو پورا کرو، جب تمھارے پاس امانت رکھی جائے تو ادا کرو، شرمگاہوں کی حفاظت کرو، نگاہوں کو پست رکھو، اپنے ہاتھوں کو ظلم وستم سے روکے رکھو۔''

دنیا اور عورت کے فتنے سے بچنے کی تلقین

رقم الحديث: 86

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «إِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ، وَإِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا، فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُونَ، فَاتَّقُوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ، فَإِنَّ أَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ فِي النِّسَاءِ»

(صحيح مسلم: 2742)

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''بے شک دنیا سرسبز وشاداب اور میٹھی ہے اور بیشک اللہ تعالیٰ نے تمھیں اس میں خلیفہ بنایا ہے، تاکہ وہ جانچ سکے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ پس دنیا اور عورتوں سے بچ رہنا، کیونکہ بنی اسرائیل میں پہلا فتنہ عورتوں میں واقع ہوا۔''

منافق کی تین نشانیاں

رقم الحديث: 87

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

«آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ»

(صحيح مسلم: 59)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''منافق کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو پاسداری نہ کرے اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قیامت کے روز تین لوگوں کے مدعی اللہ رب العزت خود ہوں گے

رقم الحدیث: 88

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «قَالَ اللّٰهُ: ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: رَجُلٌ أَعْطَى بِي ثُمَّ غَدَرَ، وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ، وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَاسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ يُعْطِ أَجْرَهُ»

(صحيح البخاري: 2227)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

’’تین طرح کے لوگ ایسے ہوں گے کہ قیامت کے دن میں ان کی طرف سے مدعی بنوں گا: ایک وہ شخص جس نے میرے نام پر عہد کیا پھر توڑ دیا، وہ شخص جس نے کسی آزاد انسان کو بیچ کر اس کی قیمت کھائی اور وہ شخص جس نے کوئی مزدور اجرت پر رکھا، پھر اس سے پوری طرح کام لیا، لیکن اس کی مزدوری نہ دی۔‘‘

تین لوگوں پر جنت حرام ہے

رقم الحدیث: 89

عن عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «ثَلَاثَةٌ قَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَنَّةَ: مُدْمِنُ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

الْخَمْرِ، وَالْعَاقُّ، وَالدَّيُّوثُ الَّذِي يُقِرُّ فِي أَهْلِهِ الْخُبْثَ»

(مسند أحمد: 5372)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بیشک اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

''تین لوگوں پر اللہ نے جنت کو حرام کر دیا ہے: جن میں ہے شراب پر ہمیشگی کرنے والا، والدین کا نافرمان اور دیوث جو اپنے گھر والوں میں بے حیائی کو نہیں روکتا۔''

تین لوگوں سے رب تعالیٰ کلام نہیں کرے گا

رقم الحديث: 90

عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: الْمَنَّانُ الَّذِي لَا يُعْطِي شَيْئًا إِلَّا مَنَّهُ، وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْفَاجِرِ، وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ»

www.kitabosunnat.com

(صحيح مسلم: 106)

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

تین لوگوں سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کلام نہیں کرے گا: منان جو کوئی چیز دینے کے بعد اس پر احسان جتلانے والا، جھوٹی قسم کے ساتھ اپنا سامان بیچنے والا اور اپنے ازار کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صدقہ یا تحفہ دے کر واپس لینے کا گناہ

رقم الحديث: 91

عن ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «إِنَّمَا مَثَلُ الَّذِي يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَةٍ، ثُمَّ يَعُودُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ، يَقِيءُ، ثُمَّ يَأْكُلُ قَيْئَهُ»

(صحيح مسلم: 1622)

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

”اس شخص کی مثال ایسے ہے جو کوئی چیز صدقہ کرتا ہے پھر وہ اسے واپس لے لیتا ہے تو وہ اس کتے کی طرح ہے جو قے کرنے کے بعد اسے کھا جاتا ہے۔“

بیواؤں اور مسکینوں کے کام آنے والا مجاہد ہے

رقم الحديث: 92

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ، أَوِ الْقَائِمِ اللَّيْلَ الصَّائِمِ النَّهَارَ»

(صحيح البخاري: 5353)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

''بیواؤں اور مسکینوں کے کام آنے والا ایسے ہے جیسے وہ اللہ کے راستے میں جہاد کر رہا ہو یا وہ رات بھر کا قیام اور دن کا روزہ رکھ رہا ہو۔''

سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے کی ممانعت

رقم الحديث: 93

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءٍ مِنْ ذَهَبٍ، أَوْ فِضَّةٍ فَإِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارًا مِنْ جَهَنَّمَ»

(صحيح مسلم: 2065)

ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جس نے سونے یا چاندی کے برتن میں کھایا پیا تو وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرنے والا ہے۔''

قیامت کی تین بڑی نشانیاں اور توبہ کا دروازہ

رقم الحديث: 94

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«ثَلَاثٌ إِذَا خَرَجْنَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا: طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَالدَّجَّالُ، وَدَابَّةُ الْأَرْضِ»

(صحيح مسلم: 158)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''تین نشانیاں ایسی ہیں کہ جب وہ ظاہر ہو جائیں گی تو کسی کو اس کا ایمان کوئی نفع نہ دے گا سوائے اس کے جو ان کے ظاہر ہونے سے پہلے ایمان لا یا ہو اور اس نے کوئی نیک کام کیے ہوں: سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، دجال کا ظاہر ہونا اور زمین سے ایک جانور کا نکلنا۔''

رات اچانک بیدار ہو جانے پر پڑھنے والی دعا

رقم الحديث: 95

عن عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

«مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي أَوْ دَعَا اسْتُجِيبَ لَهُ، فَإِنْ تَوَضَّأَ قُبِلَتْ صَلَاتُهُ»

(صحيح البخاري: 1154)

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص رات کو اچانک بیدار ہو جائے اور یہ دعا پڑھے

«لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ»

’’اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریفات بھی اسی کے لیے ہیں، اللہ کی ذات پاک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی کو گناہ سے بچنے کی طاقت ہے نہ نیکی کرنے کی ہمت۔ پھر کہے: «اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي» ’’اے اللہ مجھے بخش دے۔ یا کوئی اور دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے، پھر اگر وہ وضو کرے اور نماز پڑھے تو نماز بھی قبول ہوتی ہے۔‘‘

درود پاک پڑھنے کی فضیلت

رقم الحديث: 96

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

«مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا»

(صحيح مسلم: 408)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

’’جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے۔‘‘

سمندر کی جھاگ کے برابر بھی اگر گناہ ہوں تو معاف ہو جائیں

رقم الحديث: 97

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ، حُطَّتْ خَطَايَاهُ، وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ»

(صحيح البخاري: 6405)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

جس نے دن میں سو مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ" پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ۔ پڑھا تو اس کے گناہوں کو مٹا دیا جاتا ہے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔"

چار غلام آزاد کرنے کے برابر اجر

رقم الحديث: 98

عَنْ أَبِي أَيوبَ الأَنصارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

«مَنْ قَالَ: لا إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وحْدهُ لاَ شَرِيكَ له، لَهُ المُلْكُ، ولَهُ الحمْدُ، وَهُو عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، عشر مرَّاتٍ، كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ أرْبعةَ أَنْفُسٍ مِن وَلَدِ إِسْماعِيلَ» (صحيح البخاري: 6404)

سیدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"جس نے یہ پڑھا: "لَا إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وحْدهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ المُلْكُ، ولَهُ الحَمْدُ، وَهُو عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ" وہ ایسے ہے گویا کہ اس نے اسماعیل علیہ السلام کی نسل سے چار غلام آزاد کیے۔"

زمین و آسمان کے خلا کو بھر دینے والے کلمات

رقم الحديث: 99

عَنْ أَبِي مالِكٍ الأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ: «الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَأُ الْمِيزَانَ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَآنِ أَوْ تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ» (صحيح مسلم: 1413)

سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

''صفائی ایمان کا حصہ ہے الحمدللہ کہنا میزان کو بھر دیتا ہے اور سبحان اللہ والحمدللہ کہنا آسمان اور زمین کے درمیان جو کچھ ہے بھر دیتے ہیں۔''

اللہ کے رسول کی پسندیدہ دعا

رقم الحديث: 100

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو:

«رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ، وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ هُدَايَ إِلَيَّ، وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ، اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي لَكَ شَاكِرًا، لَكَ ذَاكِرًا، لَكَ رَاهِبًا، لَكَ مِطْوَاعًا، إِلَيْكَ مُخْبِتًا أَوْ مُنِيبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي، وَاغْسِلْ حَوْبَتِي، وَأَجِبْ دَعْوَتِي، وَثَبِّتْ حُجَّتِي، وَاهْدِ قَلْبِي، وَسَدِّدْ لِسَانِي، وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي»

(سنن أبي داود: 1510)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ یہ دعا مانگتے تھے:

«رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ، وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ هُدَايَ إِلَيَّ، وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ، اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي لَكَ شَاكِرًا، لَكَ ذَاكِرًا، لَكَ رَاهِبًا، لَكَ مِطْوَاعًا، إِلَيْكَ مُخْبِتًا أَوْ مُنِيبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي، وَاغْسِلْ حَوْبَتِي، وَأَجِبْ دَعْوَتِي، وَثَبِّتْ حُجَّتِي، وَاهْدِ قَلْبِي، وَسَدِّدْ لِسَانِي، وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي»

"اے میرے رب! میری مدد کر، میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر، میری تائید کر، میرے خلاف کسی کی تائید نہ کر، ایسی چال چل جو میرے حق میں ہو، نہ کہ ایسی جو میرے خلاف ہو، مجھے ہدایت دے اور جو ہدایت مجھے ملنے والی ہے، اسے مجھ تک آسانی سے پہنچا دے، اس شخص کے مقابلے میں میری مدد کر، جو مجھ پر زیادتی کرے، اے اللہ! مجھے تو اپنا شکر گزار، اپنا یاد کرنے والا اور اپنے سے ڈرنے والا بنا، اپنا اطاعت گزار، اپنی طرف گڑگڑانے والا، یا دل لگانے والا بنا، اے میرے پروردگار! میری توبہ قبول کر، میرے گناہ دھو دے، میری دعا قبول فرما، میری دلیل مضبوط کر، میرے دل کو سیدھی راہ دکھا، میری زبان کو درست کر اور میرے دل سے حسد اور کینہ نکال دے۔"

بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حصہ سوم

اَلنُّخْبَةُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ

الجُزْءُ الثَّالِث لِلْمُسْتَوى الثَّانِيْ

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً

سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا

فَحَفِظَهُ حَتَّى يُبَلِّغَهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللهم صل على سيدنا ونبينا وقرة عيوننا محمد
وعلى آله وصحبه أجمعين

قرآن بلندیوں کا ضامن ہے

رقم الحديث: 101

قَالَ عُمَرُ: أَمَا إِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ: «إِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا، وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ»

(صحيح مسلم: 817)

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سنو! یقیناً تمھارے نبی ﷺ نے یہ فرمایا ہے:
"بے شک اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآن مجید) کے ذریعے بہت سے لوگوں کو بلندیاں عطا فرماتا ہے اور دوسروں کو اس کے ذریعے پست کرتا ہے۔"

صاحب قرآن کا مقام

رقم الحديث: 102

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ: اقْرَأْ وَارْتَقِ، وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا، فَإِنَّ مَنْزِلَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَؤُهَا»

(سنن أبي داود: 1464)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''صاحب قرآن (حافظ قرآن اور اس پر عمل کرنے والے) سے کہا جائے گا: پڑھتے جاؤ اور چڑھتے جاؤ اور عمدگی کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر پڑھو جیسا کہ تم دنیا میں عمدگی سے پڑھتے تھے، تمھاری منزل وہاں ہے جہاں تم آخری آیت پڑھ کر قراءت ختم کرو گے۔''

اللہ تعالیٰ کے خاص لوگ

رقم الحديث: 103

عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ لِلّٰهِ أَهْلِينَ مِنَ النَّاسِ» قَالَ: قِيلَ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: «أَهْلُ الْقُرْآنِ هُمْ أَهْلُ اللّٰهِ وَخَاصَّتُهُ»

(مسند أحمد: 12292)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے انھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''بے شک لوگوں میں سے کچھ اللہ والے ہیں۔'' لوگوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! وہ کون لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ قرآن پڑھنے پڑھانے والے ہیں جو اللہ والے اور اس کے نزدیک خاص لوگ ہیں۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بہترین مجالس

رقم الحدیث: 104

عن أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: «لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ» (صحیح مسلم: 2700)

سیدنا ابو ہریرہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انھوں نے اس چیز کی گواہی دی کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

”جو لوگ بھی اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے بیٹھتے ہیں انھیں فرشتے گھیر لیتے ہیں، رحمت ان پر چھا جاتی ہے، سکینت ان پر نازل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا تذکرہ اپنے ہاں موجود فرشتوں میں فرماتا ہے۔“

قرآن کے ہر لفظ کا پڑھنا دس نیکیوں کے برابر

رقم الحدیث: 105

عن عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، لَا أَقُولُ: الم حَرْفٌ، وَلَكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ، وَلَامٌ حَرْفٌ، وَمِيمٌ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

حَرْفٌ» (جامع الترمذي: 2910)

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جس نے اللہ کی کتاب (قرآن مجید) سے ایک حرف بھی تلاوت کیا تو اس کے لیے اس سے ایک نیکی ہے اور ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے، میں یہ نہیں کہتا کہ الم پڑھنا ایک حرف ہے، بلکہ الف ایک حرف ہے، لام دوسرا حرف اور میم تیسرا حرف ہے۔“

دو خوش نصیب جو قابل رشک ہیں

رقم الحديث: 106

عن عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «لَا حَسَدَ إِلَّا عَلَى اثْنَتَيْنِ: رَجُلٍ آتَاهُ اللّٰهُ الْكِتَابَ، وَقَامَ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ، وَرَجُلٍ أَعْطَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يَتَصَدَّقُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ» (صحيح البخاري: 5025)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان فرمایا کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

”رشک تو صرف دو ہی آدمیوں پر ہو سکتا ہے ایک تو وہ جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن کا علم دیا اور وہ رات کی نماز میں اس کی تلاوت کرتا ہے اور دوسرا وہ جسے اللہ نے مال دے رکھا ہے اور وہ رات دن صدقہ و خیرت کرتا رہتا ہے۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

قرآن ہمیشہ یاد رکھنے کا طریقہ

رقم الحديث: 107

عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

«تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنَ الْإِبِلِ فِي عُقُلِهَا» (صحيح البخاري: 5033)

سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

”قرآن مجید کا پڑھتے رہنا لازم پکڑ لو۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! وہ اونٹ کے اپنی رسی تڑوا کر بھاگ جانے سے زیادہ تیزی سے بھاگتا (بھولتا) ہے۔“

نبی کریم ﷺ کی خوبصورت آواز

رقم الحديث: 108

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

«مَا أَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ»

(صحيح البخاري: 7044)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بے شک انھوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

”اللہ تعالیٰ کسی چیز کو اتنی پسندیدگی سے نہیں سنتا جتنا وہ نبی کی خوبصورت آواز میں قرآن کی تلاوت کو سنتا ہے جسے وہ باآواز بلند پڑھتا ہے۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

قرآن اچھی آواز میں پڑھنے کا حکم

رقم الحديث: 109

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ»

(صحيح البخاري: 7527)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''وہ ہم میں سے نہیں جو قرآن کو خوبصورت آواز کے ساتھ نہ پڑھے۔''

قرآن سمجھ کر پڑھنے کا حکم

رقم الحديث: 110

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا يَفْقَهُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ»

(سنن أبي داود: 1394)

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جس نے قرآن تین دن سے کم میں پڑھا اس نے سمجھ کر نہیں پڑھا۔''

قرآن سے دنیا کمانے پر وعید

رقم الحديث: 111

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَارِئٍ يَقْرَأُ، ثُمَّ سَأَلَ فَاسْتَرْجَعَ، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَقُولُ: «مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلْيَسْأَلِ اللّٰهَ بِهِ، فَإِنَّهُ سَيَجِيءُ أَقْوَامٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ يَسْأَلُونَ بِهِ النَّاسَ»

(جامع الترمذي: 2917)

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک قصہ گو کے پاس سے گزرے جو قرآن پڑھ رہا تھا (پڑھ کر) وہ مانگنے لگا تو انھوں نے "إنا لله وإنا إليه راجعون" پڑھا، پھر کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو کہتے ہوئے سنا ہے:

"جو قرآن پڑھے تو اسے اللہ ہی سے مانگنا چاہیے، کیونکہ عنقریب کچھ لوگ ایسے آئیں گے جو قرآن پڑھ کر لوگوں سے مانگیں گے۔"

قرآن کریم کا نزول سات قراءات میں

رقم الحديث: 112

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَؤُهَا، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَنِيهَا، وَكِدْتُ أَنْ أَعْجَلَ عَلَيْهِ، ثُمَّ أَمْهَلْتُهُ، حَتَّى انْصَرَفَ ثُمَّ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ، فَجِئْتُ بِهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: إِنِّي سَمِعْتُ هٰذَا يَقْرَأُ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأْتَنِيهَا، فَقَالَ لِي: «أَرْسِلْهُ» ثُمَّ قَالَ لَهُ: «اقْرَأْ» فَقَرَأَ، قَالَ: «هٰكَذَا أُنْزِلَتْ» ثُمَّ قَالَ لِي:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

«اقْرَأْ» فَقَرَأْتُ، فَقَالَ: «هٰكَذَا أُنْزِلَتْ، إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ، فَاقْرَءُوا مِنْهُ مَا تَيَسَّرَ»

(صحيح البخاري: 2419)

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ہشام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کو سورۃ الفرقان ایک دفعہ اس قراءت سے پڑھتے سنا جو اس کے خلاف تھی جو میں پڑھتا تھا، حالانکہ میری قراءت خود رسول اللہ ﷺ نے مجھے سکھائی تھی۔ قریب تھا کہ میں فوراً ہی ان پر کچھ کر بیٹھوں، لیکن میں نے انھیں مہلت دی کہ وہ (نماز سے) فارغ ہو لیں۔ اس کے بعد میں نے ان کے گلے میں چادر ڈال کر ان کو گھسیٹا اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر کیا۔ میں نے آپ سے کہا کہ میں نے انھیں اس قراءت کے خلاف پڑھتے سنا ہے جو آپ نے مجھے سکھائی ہے۔ آپ نے مجھ سے فرمایا:

''پہلے انھیں چھوڑ دے۔'' پھر ان سے فرمایا: ''اچھا اب تم قراءت سناؤ۔'' انھوں نے وہی اپنی قراءت سنائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اسی طرح نازل ہوئی تھی۔'' اس کے بعد مجھ سے آپ نے فرمایا: ''اب تم بھی پڑھو۔'' میں نے بھی پڑھ کر سنایا۔ آپ نے اس پر فرمایا: ''اسی طرح نازل ہوئی۔ قرآن سات قراءات میں نازل ہوا ہے تم کو جس میں آسانی ہو اسی قراءت میں پڑھ لیا کرو۔''

دین کی سمجھ رکھنے والے ہمیشہ غالب رہیں گے

رقم الحديث: 113

عَنْ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ، وَاللّٰهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمُعْطِي، وَأَنَا الْقَاسِمُ، وَلَا تَزَالُ هَذِهِ الْأُمَّةُ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ»

(صحيح البخاري: 3116)

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، آپ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ دے دیتا ہے اور دینے والا تو اللہ ہی ہے میں تو صرف تقسیم کرنے والا ہوں اور اپنے دشمنوں کے مقابلے میں یہ امت ہمیشہ غالب رہے گی، تا آنکہ اللہ کا حکم آ جائے اور اس وقت بھی وہ غالب ہی ہوں گے۔''

رشک تو دو چیزوں میں ہی کرنا چاہیے

رقم الحديث: 114

عن عَبْدَ اللَّهِ بْن مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسُلِّطَ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْحِكْمَةَ فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا»

(صحيح البخاري: 73)

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''حسد (رشک) صرف دو چیزوں میں جائز ہے: ایک تو اس شخص کے بارے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

میں جس کو اللہ نے دولت دے رکھی ہو اور وہ اسے راہِ حق میں خرچ کرنے پر لگا ہوا اور دوسرا اس شخص کے بارے میں جسے اللہ نے حکمت سے نوازا ہو اور وہ اس کے ذریعے فیصلے کرتا ہو اور لوگوں کو اس کی تعلیم دیتا ہو۔"

اللہ تعالیٰ کے نزدیک اہم ترین چیز

رقم الحديث: 115

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ، وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ»

(صحيح مسلم: 2564)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"بے شک اللہ تعالیٰ تمھاری شکلوں اور دولت کی طرف نہیں دیکھتا اور لیکن وہ تو تمھارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے۔"

ریاکاری کی مذمت

رقم الحديث: 116

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللَّهُ بِهِ، وَمَنْ رَاءَى رَاءَى اللَّهُ بِهِ»

(صحيح البخاري: 2986)

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

”جو شخص لوگوں کو سنانے کے لیے نیک کام کرے گا اللہ تعالیٰ بھی قیامت کے دن اس کی ذلت لوگوں کو سنا دے گا اور جو شخص ریا کرے گا اللہ تعالیٰ بھی اس کو دکھلائے گا۔“

یعنی صرف ثواب دکھلائے گا، لیکن ملے گا کچھ نہیں، تا کہ صرف حسرت ہی حسرت ہو۔ اللهم لا تجعلنا منهم

دو کافی ہو جانے والی آیتیں

رقم الحديث: 117

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «اَلْآيَتَانِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَهُمَا فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ» (صحيح البخاري: 4008)

سیدنا ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جس نے رات میں سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھیں وہ اس کے لیے کافی ہو جائیں گی۔“

دجال کے شر سے بچنے والا

رقم الحديث: 118

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنَ الدَّجَّالِ» (صحيح مسلم: 809)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''جس نے سورۂ کہف کی پہلی دس آیات کو زبانی یاد کیا وہ دجال کے فتنے سے بچا لیا گیا۔''

ارکان اسلام کا بیان

رقم الحدیث: 119

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالْحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ»

(صحيح البخاري: 8)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: یہ گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوۃ ادا کرنا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔''

ایمان کی شاخیں

رقم الحدیث: 120

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«اَلْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ أَوْ بِضْعٌ وَسِتُّونَ شُعْبَةً،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ»

(صحيح مسلم: 35)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''ایمان کی ستر سے کچھ زیادہ یا ساٹھ سے کچھ زیادہ شاخیں ہیں، پس اس کی سب سے بہترین شاخ لا الہ الا اللہ کہنا ہے، اس کی ادنیٰ شاخ راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا ہے اور حیا ایمان کی ایک شاخ ہے۔''

اللہ کے رسول ﷺ کی محبت تکمیل ایمان ہے

رقم الحدیث: 121

عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ، وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ»

(صحيح البخاري: 15)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کی نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک ایمان والا نہیں ہوسکتا جب تک میں اس کو اس کے والد، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔''

دین کے معاملے میں نئی چیز کا حکم

رقم الحدیث: 122

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ فِيهِ فَهُوَ رَدٌّ»

(صحيح البخاري: 2697)

سیدنا عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جس نے ہمارے دین کے معاملے میں نئی چیز گھڑ لی جو اس میں سے نہیں تو وہ مردود ہے۔''

جنت میں جانے سے انکار کرنے والا

رقم الحديث: 123

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «كُلُّ أُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ أَبَى» قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، وَمَنْ يَأْبَى؟ قَالَ: «مَنْ أَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ أَبَى»

(صحيح البخاري: 7280)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''میری ساری امت جنت میں داخل ہوگی سوائے اس کے جس نے انکار کیا۔'' تو صحابہ نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! انکار کون کرے گا؟ تو آپ نے فرمایا: ''جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہو گیا اور جس نے میری نافرمانی کی تو اس نے انکار کیا۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلمان اور کافر میں فرق کرنے والی چیز نماز ہے

رقم الحديث: 124

عن جَابِرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

«إِنَّ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكَ الصَّلَاةِ»

(صحيح مسلم: 82)

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''بے شک آدمی اور شرک وکفر کے درمیان حد فاصل نماز کو چھوڑنا ہے۔''

نماز میں وضو کی اہمیت

رقم الحديث: 125

عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ بِغَيْرِ طُهُورٍ، وَلَا صَدَقَةٌ مِنْ غُلُولٍ»

(جامع الترمذي: 1)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''بغیر وضو کے نماز اور خیانت کے مال سے صدقہ قبول نہیں کیا جاتا۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وضو کرنے سے گناہ جھڑ جاتے ہیں

رقم الحدیث: 126

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ تَوَضَّأَ، فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ جَسَدِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِهِ»

(صحيح مسلم: 245)

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جس نے وضو کیا اس طرح کہ خوب اچھی طرح وضو کیا تو اس کے جسم سے گناہ نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی۔''

مسواک کی اہمیت

رقم الحدیث: 127

عن أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي أَوْ عَلَى النَّاسِ لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ صَلَاةٍ»

(صحيح البخاري: 887)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''اگر میں اپنی امت یا لوگوں پر تنگی محسوس نہ کرتا تو میں انھیں ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صغیرہ گناہوں کی بخشش

رقم الحدیث: 128

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: «الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ، وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ، وَرَمَضَانُ إِلَى رَمَضَانَ مُكَفِّرَاتٌ مَا بَيْنَهُنَّ إِذَا اجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ»

(صحيح مسلم: 233)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے:

''پانچ نمازیں، ایک جمعہ سے دوسرا جمعہ اور ایک رمضان سے دوسرا رمضان گناہوں کو مٹادینے والا ہے جب تک کبیرہ گناہوں سے بچا جائے۔''

اذان دینے والوں کا اجر

رقم الحدیث: 129

عن مُعَاوِيَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «الْمُؤَذِّنُونَ أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ»

(صحيح مسلم: 387)

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اذان دینے والے قیامت کے دن لوگوں میں اونچی گردنوں والے ہوں گے۔''

نماز باجماعت کی فضیلت

رقم الحديث: 130

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً»

(صحيح البخاري: 645)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ یقیناً رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جماعت کے ساتھ نماز اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس درجہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔''

نماز میں سورہ فاتحہ کی اہمیت

رقم الحديث: 131

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ»

(صحيح البخاري: 756)

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یقیناً رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''اس کی کوئی نماز نہیں جس نے سورۂ فاتحہ نہ پڑھی۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جنت میں گھر

رقم الحدیث: 132

عن أُمّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «مَنْ صَلَّى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ بُنِيَ لَهُ بِهِنَّ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ»

(صحيح مسلم: 728)

سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ یہ فرماتے ہوئے سنا:

’’جس نے ایک دن اور رات میں بارہ رکعات ادا کیں تو اس کے لیے ان کی وجہ سے جنت میں گھر بنادیا جاتا ہے۔‘‘

جمعہ کے روز قبولیت کی ایک گھڑی

رقم الحدیث: 133

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً، لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ»

(صحيح مسلم: 852)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے بیان کیا کہ ابوالقاسم ﷺ نے فرمایا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''بے شک جمعہ کے روز ایک ایسی گھڑی ہے کہ نہیں پالیتا اسے کوئی بھی مسلمان جو کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہا ہوتا ہے وہ اللہ سے کوئی بھلائی مانگتا ہے مگر اللہ تعالیٰ اسے وہی عطا فرماتے ہیں۔''

ہر صبح فرشتوں کی دعا

رقم الحديث: 134

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيهِ إِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ، فَيَقُولُ أَحَدُهُمَا: اللَّهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا، وَيَقُولُ الْآخَرُ: اللَّهُمَّ أَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا»

(صحيح البخاري: 1442)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی ﷺ نے فرمایا:

''کوئی دن ایسا نہیں ہوتا کہ بندے صبح کو اٹھیں اور دو فرشتے نازل نہ ہوتے ہوں، پس ان میں سے ایک یہ دعا کرتا ہے: اے اللہ تو خرچ کرنے والوں کو اس کی جگہ مزید دے اور دوسرا یہ دعا کرتا ہے: اے اللہ روک رکھنے والے کے مال کو تلف کردے۔''

مومن دو بری خصلتوں سے پاک ہوتا ہے

رقم الحديث: 135

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ: «خَصْلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ فِي مُؤْمِنٍ: الْبُخْلُ وَسُوءُ الْخُلُقِ» (جامع الترمذي: 1962)

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''دو خصلتیں مومن میں جمع نہیں ہوسکتیں: بخل اور بداخلاقی۔''

زکوۃ نہ دینے والے کی سزا

رقم الحدیث: 136

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ مُثِّلَ لَهُ مَالُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيبَتَانِ، يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِلِهْزِمَيْهِ "يَعْنِي بِشِدْقَيْهِ" ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا مَالُكَ، أَنَا كَنْزُكَ». ثُمَّ تَلَا: لَا يَحْسِبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ، الْآيَةَ» (صحيح البخاري: 1403)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جسے اللہ نے مال دیا اور اس نے اس کی زکوۃ نہیں ادا کی تو قیامت کے دن اس کا مال نہایت زہریلے گنجے سانپ کی شکل اختیار کر لے گا۔ اس کی آنکھوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے پاس دو سیاہ نقطے ہوں گے۔ جیسے سانپ کے ہوتے ہیں، پھر وہ سانپ اس کے دونوں جبڑوں سے اسے پکڑ لے گا اور کہے گا کہ میں تیرا مال اور خزانہ ہوں۔'' اس کے بعد آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی:

''اور وہ لوگ یہ گمان نہ کریں کہ اللہ تعالیٰ نے انھیں جو کچھ اپنے فضل سے دیا ہے وہ اس پر بخل سے کام لیتے ہیں کہ ان کا مال ان کے لیے بہتر ہے، بلکہ وہ برا ہے جس مال کے معاملہ میں انھوں نے بخل کیا ہے۔ قیامت میں اس کا طوق بنا کر ان کی گردن میں ڈالا جائے گا۔''

بلا ضرورت لوگوں سے مانگنے والا

رقم الحديث: 137

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا، فَإِنَّمَا يَسْأَلُ جَمْرًا، فَلْيَسْتَقِلَّ أَوْ لِيَسْتَكْثِرْ»

(صحيح مسلم: 1041)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جس نے لوگوں سے ان کے مال کا سوال کیا دولت مند ہونے کے لیے تو یقیناً وہ آگ کے انگارے کا سوال کر رہا ہے، پس چاہے تو وہ ان انگاروں کو بڑھا لے یا کم کر لے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عزت و دولت کے حصول کا طریقہ

رقم الحدیث: 138

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

«مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ، وَمَا زَادَ اللهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا، وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلّٰهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللهُ»

(صحيح مسلم: 2588)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

''صدقہ مال میں کمی نہیں کرتا اور بندے کے معاف کر دینے سے اللہ تعالیٰ اس کی عزت مزید بڑھا دیتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کے لیے عاجزی اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بلندیوں سے نوازتا ہے۔''

روزے داروں کے لیے جنت میں خاص دروازہ

رقم الحدیث: 139

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «فِي الْجَنَّةِ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ، فِيهَا بَابٌ يُسَمَّى الرَّيَّانَ، لَا يَدْخُلُهُ إِلَّا الصَّائِمُونَ»

(صحيح البخاري: 3257)

سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

”جنت میں آٹھ دروازے ہیں اس میں ایک ایسا دروازہ ہے جسے ریان کہا جاتا ہے، اس میں صرف روزے دار ہی داخل ہوں گے۔“

روزہ رکھ کر جھوٹ بولنے والا

رقم الحديث: 140

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ»

(صحيح البخاري: 1903)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جو روزے کی حالت میں جھوٹ بولنا اور اس پر عمل نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو اس کے بھوکے پیاسے رہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔“

مسلمان کی پہچان

رقم الحديث: 141

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ»

(صحيح البخاري: 10)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں اور مہاجر وہ ہے جس نے ان چیزوں کو چھوڑ دیا جن سے اللہ نے منع کیا ہے۔''

دعا کی اہمیت

رقم الحديث: 142

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

«الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ» قَالَ رَبُّكُمْ: {ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ}

(سنن أبي داود: 1479)

سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''دعا ہی تو اصل عبادت ہے۔ تمھارے رب نے یہ فرمایا ہے: تم مجھے پکارو میں تمھاری پکار سننے والا ہوں۔''

نیکی کی اہمیت

رقم الحديث: 143

عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ إِلَّا الدُّعَاءُ، وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمُرِ إِلَّا الْبِرُّ»

(سنن الترمذي: 2139)

سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''تقدیر کو ٹالنے والی اگر کوئی چیز ہے تو وہ دعا ہے اور عمر کو اگر کوئی چیز بڑھاتی ہے تو وہ نیکی ہے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کی بندے سے محبت

رقم الحدیث: 144

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «يَقُولُ اللهُ تَعَالَى: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِي، فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي، وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ، وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ بِشِبْرٍ تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا، وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً»

(صحيح البخاري: 7405)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے ساتھ اس کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں اور جب وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور جب وہ مجھے مجلس میں یاد کرتا ہے تو میں اسے اس سے بہتر فرشتوں کی مجلس میں اسے یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھ سے ایک بالشت قریب آتا ہے تو میں اس سے ایک ہاتھ قریب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ مجھ سے ایک ہاتھ قریب آتا ہے تو میں اس سے دو ہاتھ قریب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آجاتا ہوں۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

افضل ترین کلمات

رقم الحديث: 145

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

«أَرْبَعٌ أَفْضَلُ الْكَلَامِ لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ»

(سنن ابن ماجه: 3811)

سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''چار کلمے تمام کلمات سے بہتر ہیں اور جس سے بھی تم شروع کرو تمھیں کوئی نقصان نہیں، وہ یہ ہیں: «سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ» اللہ کی ذات پاک ہے، ہر قسم کی حمد وثناء اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔''

نبی کریم ﷺ کا استغفار کرنا

رقم الحديث: 146

قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً»

(صحيح البخاري: 6307)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''اللہ کی قسم! بے شک میں دن میں ستر سے زائد مرتبہ اللہ سے معافی مانگتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔''

استغفار کے بہترین کلمات

رقم الحديث: 147

عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «سَيِّدُ الِاسْتِغْفَارِ أَنْ تَقُولَ: اللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ» قَالَ: «وَمَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوقِنًا بِهَا، فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُمْسِيَ، فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ مُوقِنٌ بِهَا، فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ، فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ»

(صحيح البخاري: 6306)

سیدنا شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"سید الاستغفار (مغفرت مانگنے کے تمام کلمات کے سردار) یہ کلمات ہیں:

«اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ» "اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا ہی بندہ ہوں میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں۔ان بری حرکتوں کے عذاب سے جو میں نے کی ہیں تیری پناہ مانگتا ہوں مجھ پر نعمتیں تیری ہیں اس کا اقرار کرتا ہوں۔میری مغفرت کر دے کہ تیرے سوا اور کوئی بھی گناہ نہیں معاف کرتا۔" آپ ﷺ نے فرمایا:"جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے دل سے ان کو کہہ لیا اور اسی دن اس کا انتقال ہو گیا شام ہونے سے پہلے،تو وہ جنتی ہے اور جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے رات میں ان کو پڑھ لیا اور پھر اس کا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے۔"

تہجد کی بہترین دعا

رقم الحديث: 148

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ قَالَ: «اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ لَكَ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ»

(صحيح البخاري: 1120)

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب رات کو تہجد کے لیے کھڑے ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

«اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ لَكَ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ»

’’اے میرے اللہ! ہر طرح کی تعریف تیرے ہی لیے زیبا ہے، تو آسمان اور زمین اور ان میں رہنے والی تمام مخلوق کا سنبھالنے والا ہے اور حمد تمام کی تمام بس تیرے ہی لیے مناسب ہے آسمان اور زمین اور ان کی تمام مخلوقات پر حکومت صرف تیرے ہی لیے ہے اور تعریف تیرے ہی لیے ہے، تو آسمان اور زمین کا نور ہے اور تعریف تیرے ہی لیے زیبا ہے، تو سچا ہے، تیرا وعدہ سچا، تیری ملاقات سچی، تیرا فرمان سچا ہے، جنت سچ ہے، دوزخ سچ ہے، انبیاء سچے ہیں۔ محمد ﷺ سچے ہیں اور قیامت کا ہونا سچ ہے۔ اے میرے اللہ! میں تیرا ہی فرماں بردار ہوں اور تجھی پر ایمان رکھتا ہوں، تجھی پر بھروسہ ہے، تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں، تیرے ہی عطا کیے ہوئے دلائل کے ذریعہ بحث کرتا ہوں اور تجھی کو حکم بناتا ہوں۔ پس جو خطائیں مجھ سے پہلے ہوئیں اور جو بعد میں ہوں گی ان سب کی مغفرت فرما، خواہ وہ ظاہر ہوئی ہوں یا پوشیدہ۔ آگے کرنے والا اور پیچھے رکھنے والا تو ہی ہے۔ معبود صرف تو ہی ہے۔ یا (یہ کہا کہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔‘‘

www.kitabosunnat.com

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

آزمائش درجات کی بلندی کا سبب ہے

رقم الحديث: 149

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«مَنْ يُرِدِ اللهُ بِهِ خَيْرًا يُصِبْ مِنْهُ»

(صحيح البخاري: 5645)

سیدنا ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''اللہ تعالی جس کے ساتھ خیر و بھلائی کرنا چاہتا ہے اسے بیماری کی تکالیف اور مصیبتوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔''

پریشانیاں گناہوں کا کفارہ ہیں

رقم الحديث: 150

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

«مَا يُصِيبُ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ، وَلَا هَمٍّ وَلَا حُزْنٍ، وَلَا أَذًى وَلَا غَمٍّ، حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ»

(صحيح البخاري: 5642)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''مسلمان کو جو بھی تھکان، مرض، پریشانی، صدمہ، تکلیف یا غم پہنچتا ہے، حتی کہ اگر کوئی کانٹا بھی چبھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہر بیماری کا علاج موجود ہے

رقم الحديث: 151

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً»

(صحيح البخاري: 5678)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری اتاری ہے تو ساتھ اس کی دوا بھی اتاری ہے۔''

مریض کی عیادت کرنے کا ثواب

رقم الحديث: 152

عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ»

(صحيح مسلم: 2568)

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''مریض کی عیادت کو جانے والا لوٹ آنے تک جنت کے باغ میں رہتا ہے۔''

مرنے والے کو کلمہ پڑھنے کی تلقین

رقم الحديث: 153

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

«لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ»

(صحيح مسلم: ٩١٦)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے انھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''تم اپنے فوت ہونے والوں کو ''لاالہ الا اللّٰہ'' پڑھنے کی تلقین کرو۔''

خوش قسمت آدمی

رقم الحديث: 154

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ»

(سنن أبي داود: 3116)

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ سے، انھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جس کا دنیا سے جاتے ہوئے آخری کلام ''لاالہ الا اللّٰہ'' ہوا وہ جنت میں داخل ہو گیا۔''

بین کرنے والیوں سے اظہار برأت

رقم الحديث: 155

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَطَمَ الْخُدُودَ، وَشَقَّ الْجُيُوبَ، وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ»

(صحيح البخاري: 1294)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''وہ ہم میں سے نہیں جس نے (کسی کی موت پر) اپنے رخساروں کو پیٹا، اپنا گریبان چاک کیا اور جاہلیت کی باتیں بکیں۔''

انسان کا بہترین رزق اس کے اپنے ہاتھ کی کمائی ہے

رقم الحديث: 156

عَنِ الْمِقْدَامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَا أَكَلَ أَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ، وَإِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ»

(صحيح البخاري: 2072)

سیدنا مقدام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''کسی انسان نے اس شخص سے بہتر روزی نہیں کھائی جو خود اپنے ہاتھوں سے کما کر کھاتا ہے اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام بھی اپنے ہاتھ سے کام کر کے روزی کھایا کرتے تھے۔''

صبح کے اوقات میں برکت ہے

رقم الحديث: 157

عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

«اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا» (سنن أبي داود: 2606)

سیدنا صخر (بن وداعہ) الغامدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

”اے اللہ! میری امت کے لیے دن کے ابتدائی حصے میں برکت دے۔“

قیامت کے قریب حرام کی کثرت

رقم الحديث: 158

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالِي الْمَرْءُ مَا أَخَذَ مِنْهُ، أَمِنَ الْحَلَالِ أَمْ مِنَ الْحَرَامِ»

(صحيح البخاري: 2059)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

”لوگوں پر ایک ایسا وقت آئے گا کہ آدمی اپنے مال کے بارے میں کوئی پرواہ نہیں کرے گا آیا کہ وہ حلال سے ہے یا حرام سے۔“

مشتبہات سے بچنے کی تلقین

رقم الحديث: 159

عن النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «الْحَلَالُ بَيِّنٌ، وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ، وَبَيْنَهُمَا مُشَبَّهَاتٌ لَا يَعْلَمُهَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ، فَمَنِ اتَّقَى الْمُشَبَّهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ،

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ كَرَاعٍ يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَهُ، أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى، أَلَا إِنَّ حِمَى اللّٰهِ فِي أَرْضِهِ مَحَارِمُهُ، أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ» (صحيح البخاري: 52)

سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے تھے: میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے:

”حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے اور ان دونوں کے درمیان بعض چیزیں شبہ کی ہیں جن کو بہت لوگ نہیں جانتے (کہ حلال ہیں یا حرام) پھر جو کوئی شبہ کی چیزوں سے بھی بچ گیا اس نے اپنے دین اور عزت کو بچا لیا اور جو کوئی ان شبہ کی چیزوں میں پڑ گیا اس کی مثال اس چرواہے کی ہے جو (شاہی محفوظ) چراگاہ کے آس پاس اپنے جانوروں کو چرائے۔ وہ قریب ہے کہ کبھی اس چراگاہ کے اندر گھس جائے (اور شاہی مجرم قرار پائے) سن لو! ہر بادشاہ کی ایک چراگاہ ہوتی ہے۔ اللہ کی چراگاہ اس کی زمین پر حرام چیزیں ہیں۔ (پس ان سے بچو اور) سن لو! بدن میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے جب وہ درست ہوگا سارا بدن درست ہوگا اور جہاں بگڑا سارا بدن بگڑ گیا۔ سن لو! وہ ٹکڑا آدمی کا دل ہے۔“

خوراک ذخیرہ کرنے والا گناہ گار ہے

رقم الحديث: 160

عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

«مَنِ احْتَكَرَ فَهُوَ خَاطِئٌ»

(صحيح مسلم: 1605)

سیدنا معمر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''ذخیرہ اندوزی کرنے والا گناہ گار ہے۔''

کسی کی زمین پر ناجائز قبضہ کرنے والے کی سزا

رقم الحديث: 161

عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ»

(صحيح البخاري: 3198)

سیدنا سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''جس نے بھی ظلم کرتے ہوئے کسی کی ایک بالشت زمین پر بھی قبضہ کیا تو یقیناً قیامت کے دن اسے سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔''

اللہ کے مال میں خیانت کرنے والوں کے لیے عذاب

رقم الحديث: 162

عَنْ خَوْلَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «إِنَّ رِجَالًا يَتَخَوَّضُونَ فِي

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَالِ اللهِ بِغَيْرِ حَقٍّ، فَلَهُمُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ»

(صحيح البخاري: 3118)

سیدہ خولہ انصاریہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ انھوں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''بے شک کچھ لوگ اللہ کے مال کو ناحق اڑاتے ہیں پس ان کے لیے قیامت کے دن آگ ہے۔''

رزق اور عمر میں کشادگی کا سبب بننے والا عمل

رقم الحديث: 163

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

«مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ»

(صحيح البخاري: 5986)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ اس کا رزق فراخ کر دیا جائے اور اس کی عمر بڑھا دی جائے تو اسے چاہیے کہ رشتے داریوں کو ملائے۔''

حرام جانور اور پرندے

رقم الحديث: 164

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ، وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ»

(صحيح مسلم: 1934)

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر دانت (کچلی، نوکیلے دانت) والے درندے اور ہر پنجے والے پرندے (کا گوشت کھانے) سے منع فرمایا۔

کھانا سیدھے (دائیں) ہاتھ سے کھانے کا حکم

رقم الحديث: 165

عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

«إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ، وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ، وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ»

(صحيح مسلم: 2020)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جب بھی تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو اسے چاہیے کہ دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب پیے تو دائیں ہاتھ سے پیے، پس بے شک شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور بائیں ہاتھ سے پیتا ہے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پانی بیٹھ کر پینے کا حکم

رقم الحديث: 166

عن أَبِي هُرَيْرَةَ قال: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«لَا يَشْرَبَنَّ أَحَدٌ مِنكُمْ قَائِمًا»

(صحيح مسلم: 2026)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے انھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''تم میں سے کوئی بھی شخص کھڑا ہو کر پانی نہ پیے۔''

سونے سے قبل صفائی کا خیال رکھنے کا حکم

رقم الحديث: 167

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«مَنْ نَامَ وَفِي يَدِهِ غَمَرٌ وَلَمْ يَغْسِلْهُ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ»

(سنن أبي داود: 3852)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص اس حالت میں سو گیا کہ اس کے ہاتھ میں تری (کھانا وغیرہ) لگا ہو اور اس نے اسے نہ دھویا ہو تو اگر اسے کوئی چیز کاٹ جائے تو وہ صرف خود ہی کو ملامت کرے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پڑوسی اور مہمان کے حقوق

رقم الحدیث: 168

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ»

(صحيح البخاري: 6018)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے، انھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو اسے چاہیے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔''

خوشبو کا تحفہ قبول کرنا چاہیے

رقم الحدیث: 169

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ رَيْحَانٌ فَلَا يَرُدُّهُ، فَإِنَّهُ خَفِيفُ الْمَحْمِلِ، طَيِّبُ الرِّيحِ»

(صحيح مسلم: 2253)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جسے تحفے میں کوئی خوشبو پیش کی جائے تو وہ اسے نہ لوٹائے، پس وہ اٹھانے میں ہلکی ہوتی ہے اور اس کی مہک اچھی ہوتی ہے۔''

بلوغت کے بعد نکاح کی ترغیب

رقم الحديث: 170

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قال: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ، مَنِ اسْتَطَاعَ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ، فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ، فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ»

(صحيح البخاري: 5066)

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہمیں اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

''اے نوجوانوں کی جماعت! تم میں جسے بھی نکاح کے لیے مالی طاقت ہو تو اسے چاہیے کہ نکاح کرلے، کیونکہ یہ نظر کو نیچی رکھنے والا اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے والا عمل ہے اور جو غربت کے باعث نکاح کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ روزے رکھے، یقیناً روزہ اس کی نفسانی خواہشات کو توڑ دے گا۔''

قسم صرف اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ ہی اٹھانی چاہیے

رقم الحديث: 171

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَسِيرُ فِي رَكْبٍ،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَحْلِفُ بِأَبِيهِ، فَقَالَ: «أَلَا إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ، مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ أَوْ لِيَصْمُتْ»

(صحيح البخاري: 6646)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو وہ سواروں کی ایک جماعت کے ساتھ چل رہے تھے اور اپنے باپ کی قسم کھا رہے تھے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''خبردار! تحقیق اللہ تعالیٰ نے تمھیں باپ دادا کی قسم کھانے سے منع کیا ہے، جسے قسم کھانی ہے اسے (بشرط صدق) چاہیے کہ اللہ ہی کی قسم کھائے، ورنہ خاموش رہے۔''

امیر کی اطاعت کا حکم

رقم الحديث: 172

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ، وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ، وَمَنْ يُطِعِ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي، وَمَنْ يَعْصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي، وَإِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ، يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ، فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَعَدَلَ فَإِنَّ لَهُ بِذَلِكَ أَجْرًا، وَإِنْ قَالَ بِغَيْرِهِ فَإِنَّ عَلَيْهِ مِنْهُ»

(صحيح البخاري: 2957)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے، انھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
''جس نے میری اطاعت کی گویا اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی تو گویا اس نے اللہ کی نافرمانی کی، جس نے اپنے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی اور امام (امیر) تو ایک ڈھال ہے جس کے پیچھے سے لڑا جاتا ہے اور اس کے ساتھ بچاؤ اختیار کیا جاتا ہے۔ پس بے شک اگر تو وہ اللہ سے ڈرنے کا حکم دے اور عدل کرے تو اس کے لیے اجر و ثواب ہے اور اگر وہ اس کے علاوہ کوئی اور بات کہے تو اس کا اسی پر ہی بوجھ ہے۔''

اطاعت تو صرف نیکی میں ہے

رقم الحديث: 173

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
«لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةٍ، إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ»
(صحيح البخاري: 7257)

سیدنا علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
''اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں، اطاعت تو صرف نیک کاموں میں ہے۔''

قاضی کا فیصلہ حرام کو حلال نہیں کرسکتا

رقم الحديث: 174

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ، وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ، وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ، وَأَقْضِيَ لَهُ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا، فَلَا يَأْخُذْ، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ»

(صحيح البخاري: 6967)

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ سے بیان کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا:

''میں تمھاری طرح ہی ایک انسان ہوں اور تم باہمی جھگڑے کا کیس میرے پاس لاتے ہو، ممکن ہے تمھارا بعض اپنے فریق مخالف کی نسبت زیادہ چالاکی سے بولنے والا ہو اور میں اس کے مطابق فیصلہ کر دوں جسے میں نے تم سے سنا، پس جس شخص کے لیے بھی اس کے بھائی کے حق میں سے میں کسی چیز کا فیصلہ کر دوں تو وہ اسے نہ لے، کیونکہ اس طرح میں اسے جہنم کا ٹکڑا کاٹ کر دیتا ہوں۔''

مردوں کے لیے ریشم پہننا حرام ہے

رقم الحديث: 175

عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُ يَقُولُ : قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : «مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ»

(صحيح البخاري : 5833)

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ خطبہ دیتے ہوئے فرما رہے تھے: محمد ﷺ نے فرمایا:

''جس (مرد) نے دنیا میں ریشم زیب تن کیا وہ اسے آخرت میں نہیں پہن سکے گا۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انسانی فطرت سے تعلق رکھنے والی چیزیں

رقم الحديث: 176

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «الْفِطْرَةُ خَمْسٌ: الْخِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ، وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ، وَنَتْفُ الْآبَاطِ»

(صحيح البخاري : 5891)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے نبی ﷺ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا:

”پانچ چیزیں فطرت سے ہیں: ختنہ کروانا، زیر ناف بال صاف کرنا، مونچھیں کترانا، ناخن ترشوانا اور بغل کے بال نوچنا۔“

داڑھی بڑھانے کا حکم

رقم الحديث: 177

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «انْهَكُوا الشَّوَارِبَ، وَأَعْفُوا اللِّحَى»

(صحيح البخاري: 5893)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”مونچھیں خوب کتروالیا کرو اور داڑھی کو بڑھاؤ۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جہاں رحمت کے فرشتے نہیں آتے

رقم الحديث: 178

عَنْ أَبِي طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَصَاوِيرُ»

(صحيح البخاري: 5949)

سیدنا ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے، وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

”فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا مورتیں ہوں۔“

دو چیزوں کی ضمانت پر جنت کی ضمانت

رقم الحديث: 179

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ، وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ»

(صحيح البخاري: 6473)

سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

”جو مجھے اس کی ضمانت دیتا ہے جو دو جبڑو کے درمیان (زبان) ہے اور جو دو ٹانگوں کے درمیان (شرمگاہ) ہے میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اچھی اور بری مجلس کی مثال

رقم الحديث: 180

عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ: «مَثَلُ جَلِيسِ الصَّالِحِ وَالسَّوْءِ، كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيرِ، فَحَامِلُ الْمِسْكِ؛ إِمَّا أَنْ يُحْذِيَكَ، وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ، وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً، وَنَافِخُ الْكِيرِ، إِمَّا أَنْ يُحْرِقَ ثِيَابَكَ، وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ رِيحًا خَبِيثَةً»

(صحيح البخاري: 5534)

سیدنا ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

”نیک اور برے دوست کی مثال خوشبو ساتھ رکھنے والے اور بھٹی دھونکنے والے کی سی ہے (جس کے پاس خوشبو ہے اور تم اس کی محبت میں ہو) وہ اس میں سے یا تمھیں کچھ تحفہ کے طور پر دے گا یا تم اس سے خرید سکو گے یا (کم از کم) تم اس کی عمدہ خوشبو سے تو محظوظ ہو ہی سکو گے اور بھٹی دھونکنے والا یا تمھارے کپڑے (بھٹی کی آگ کی چنگاری سے) جلا دے گا یا تمھیں اس کے پاس سے ایک ناگوار بدبودار دھواں پہنچے گا۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مومن فہم وفراست والا ہوتا ہے

رقم الحديث: 181

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: «لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ»

(صحيح البخاري: 6133)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ یقیناً آپ نے فرمایا:

''مومن کو ایک سوراخ سے دو بار ڈنگ نہیں لگ سکتا۔''

حقیقی پہلوان

رقم الحديث: 182

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ، إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ»

(صحيح البخاري: 6114)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''کشتی میں بچھاڑنے والا پہلوان نہیں، درحقیقت پہلوان تو وہ ہے جو غصے کی حالت میں اپنے آپ پر قابو پالے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

برائی کو روکنے کا حکم

رقم الحدیث: 183

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: «مَنْ رَأَی مِنْکُمْ مُنْکَرًا فَلْیُغَیِّرْہُ بِیَدِہِ، فَإِنْ لَمْ یَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِہِ، فَإِنْ لَمْ یَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِہِ، وَذٰلِکَ أَضْعَفُ الْإِیمَانِ»

(صحیح مسلم: ۴۹)

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''تم میں سے جو کوئی بھی برائی کو دیکھے اسے چاہیے کہ اسے اپنے ہاتھ سے روکے، پس اگر وہ اس کی طاقت نہیں رکھتا تو وہ اسے اپنی زبان سے روکے اور اگر وہ اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا تو وہ اسے دل میں برا جانے اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔''

جہاد دجال کے قتل تک جاری رہے گا

رقم الحدیث: 184

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: «لَا تَزَالُ طَائِفَۃٌ مِنْ أُمَّتِي یُقَاتِلُونَ عَلَی الْحَقِّ، ظَاھِرِینَ عَلَی مَنْ نَاوَأَھُمْ، حَتّٰی یُقَاتِلَ آخِرُھُمُ الْمَسِیحَ الدَّجَّالَ»

(سنن أبي داود: 2484)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
''میری امت کا ایک گروہ (اہل علم کا) ہمیشہ حق کے لیے لڑتا رہے گا اور ان لوگوں پر غالب رہے گا جو ان سے دشمنی کریں گے یہاں تک کہ ان کے آخری لوگ مسیح الدجال سے قتال کریں گے۔''

اللہ کے راستے میں گزرنے والا وقت

رقم الحديث: 185

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا»

(صحيح البخاري: 2792)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:
''اللہ کے راستے میں گزرنے والی ایک صبح یا ایک شام دنیا سے اور جو کچھ دنیا میں ہے سب سے بہتر ہے۔''

رسول اللہ ﷺ کی شہادت کے لیے تمنا

رقم الحديث: 186

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْلَا أَنَّ رِجَالًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَتَخَلَّفُوا عَنِّي، وَلَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ، مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي أُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ أُحْيَا، ثُمَّ أُقْتَلُ، ثُمَّ أُحْيَا، ثُمَّ أُقْتَلُ، ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ» (صحيح البخاري: 2797)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر مسلمانوں کے دلوں میں اس سے رنج نہ ہوتا کہ میں ان کو چھوڑ کر جہاد کے لیے نکل جاؤں اور مجھے خود اتنی سواریاں میسر نہیں ہیں کہ ان سب کو سوار کر کے اپنے ساتھ لے چلوں تو میں کسی چھوٹے سے چھوٹے ایسے لشکر کے ساتھ جانے سے بھی نہ رکتا جو اللہ کے راستے میں غزوہ کے لیے جا رہا ہوتا۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! میری تو آرزو ہے کہ میں اللہ کے راستے میں قتل کیا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں، پھر قتل کیا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں، پھر قتل کیا جاؤں اور پھر زندہ کیا جاؤں اور پھر قتل کر دیا جاؤں۔''

کسی مسلمان کے ناحق قتل کی ممانعت

رقم الحديث: 187

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ، إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ: النَّفْسُ بِالنَّفْسِ، وَالثَّيِّبُ الزَّانِي، وَالْمَارِقُ مِنَ الدِّينِ التَّارِكُ لِلْجَمَاعَةِ»

(صحيح البخاري: 6878)

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''کسی بھی مسلمان کا خون حلال نہیں جو یہ گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں سوائے ان تین میں سے کسی ایک کے سبب: کسی جان کے بدلے جان، شادی شدہ زانی اور مسلمانوں کی جماعت کو چھوڑنے والا دین سے مرتد۔''

دو اہم ترین نعمتیں

رقم الحديث: 188

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ: الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ»

(صحيح مسلم: 6412)

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''دو نعمتیں ایسی ہیں کہ جن میں اکثر لوگ (ان کے غلط استعمال کی وجہ سے) خسارے اور گھاٹے میں رہیں گے: صحت اور فراغت۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کا محبوب ترین بندہ

رقم الحدیث: 189

عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ»

(صحيح مسلم: 2965)

سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''بے شک اللہ تعالیٰ تقوی شعار، مالدار (بے نیازی کا اظہار کرنے والا کہ جس کا دل غنی ہو) اور پوشیدہ وگمنام بندے سے محبت کرتا ہے۔''

فتنوں کا بیان

رقم الحدیث: 190

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «تُعْرَضُ الْفِتَنُ عَلَى الْقُلُوبِ كَالْحَصِيرِ عُودًا عُودًا، فَأَيُّ قَلْبٍ أُشْرِبَهَا نُكِتَ فِيهِ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ، وَأَيُّ قَلْبٍ أَنْكَرَهَا نُكِتَ فِيهِ نُكْتَةٌ بَيْضَاءُ حَتَّى تَصِيرَ عَلَى قَلْبَيْنِ، عَلَى أَبْيَضَ مِثْلِ الصَّفَا فَلَا تَضُرُّهُ فِتْنَةٌ مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْأَرْضُ، وَالْآخَرُ أَسْوَدُ مُرْبَادًّا كَالْكُوزِ مُجَخِّيًا، لَا يَعْرِفُ مَعْرُوفًا، وَلَا يُنْكِرُ مُنْكَرًا، إِلَّا مَا أُشْرِبَ مِنْ هَوَاهُ» (صحيح مسلم: ١٤٤)

سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"فتنے دلوں پر ایسے آئیں گے کہ ایک کے بعد ایک، ایک کے بعد ایک جیسے چٹائی کی تیلیاں ایک کے بعد ایک ہوتی ہیں پھر جس دل میں وہ فتنہ رچ جائے گا تو اس میں ایک کالا داغ پیدا ہوگا اور جو دل اس کو نہ مانے گا اس میں ایک سفید نورانی دھبہ ہوگا۔ یہاں تک کہ اسی طرح کالے اور سفید دھبے ہوتے ہوتے دو قسم کے دل ہو جائیں گے: ایک تو خالص سفید دل چکنے پتھر سنگ مرمر کی طرح جس کو کوئی فتنہ نقصان نہ پہنچائے گا جب تک کہ آسمان و زمین قائم رہیں۔ دوسرا کالا سفیدی مائل یا اوندھے برتن کی طرح جو نہ کسی اچھی بات کو اچھی سمجھے گا نہ بری بات کو بری، مگر وہ جو اس کے دل میں بیٹھ جائے۔"

نیک خواب نبوت کا ادنی حصہ ہے

رقم الحديث: 191

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «لَمْ يَبْقَ مِنَ النُّبُوَّةِ إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ» قَالُوا: وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ؟ قَالَ: «الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ» (صحيح البخاري: ٦٩٩٠)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے، وہ بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''نبوت میں سے اب صرف مبشرات (خوشخبریاں) باقی رہ گئی ہیں۔''

تو صحابہ نے عرض کی کہ مبشرات کیا ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: ''اچھے خواب۔''

قیامت کی نشانیاں

رقم الحديث: 192

عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَثْبُتَ الْجَهْلُ، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَظْهَرَ الزِّنَى»

(صحيح البخاري: 80)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے، انھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''بے شک قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ دینی علم اٹھ جائے گا، جہالت ہی جہالت ہوگی اور (اعلانیہ) شراب پی جانے لگے گی اور زنا عام ہو جائے گا۔''

جنت میں بغیر حساب جانے والے

رقم الحديث: 193

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

«يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ؛ هُمُ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَتَطَيَّرُونَ،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ»

(صحيح البخاري: 6472)

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''میری امت کے ستر ہزار لوگ بے حساب جنت میں جائیں گے۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جو جھاڑ پھونک نہیں کراتے، نہ شگون لیتے ہیں اور وہ اپنے رب ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔''

نبی کریم ﷺ کا حوض مبارک

رقم الحديث: 194

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«حَوْضِي مَسِيرَةُ شَهْرٍ، مَاؤُهُ أَبْيَضُ مِنَ اللَّبَنِ، وَرِيحُهُ أَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ، وَكِيزَانُهُ كَنُجُومِ السَّمَاءِ مَنْ شَرِبَ مِنْهَا، فَلَا يَظْمَأُ أَبَدًا»

(صحيح البخاري: 6579)

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''میرا حوض ایک مہینے کی مسافت کے برابر ہوگا۔ اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور اس کی خوشبو مشک سے زیادہ اچھی ہوگی اور اس کے کوزے آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے۔ جو شخص اس میں سے ایک مرتبہ پی لے گا وہ پھر کبھی بھی (میدان محشر میں) پیاسا نہ ہوگا۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جنتی کے لیے تیار کردہ چیزیں

رقم الحديث: 195

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «قَالَ اللّٰهُ: أَعْدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ. فَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ: {فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ}»

(صحيح البخاري: 3244)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے: میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ چیزیں تیار کر رکھی ہیں جنھیں نہ آنکھوں نے دیکھا، نہ کانوں نے سنا اور نہ کسی انسان کے دل میں ان کا کبھی خیال گزرا ہے۔ اگر جی چاہے تو یہ آیت پڑھ لو:

{فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ}

"پس کوئی شخص نہیں جانتا کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لیے کیا کیا چیزیں چھپا کر رکھی گئی ہیں۔"

www.kitabosunnat.com

اولاد آدم کے سردار ﷺ کی شان اقدس

رقم الحديث: 196

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَأَوَّلُ مَنْ يَنْشَقُّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَنْهُ الْقَبْرُ، وَأَوَّلُ شَافِعٍ، وَأَوَّلُ مُشَفَّعٍ»

(صحيح مسلم: 2278)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''میں آدم کی اولاد کا سردار ہوں گا قیامت کے دن اور سب سے پہلے میری قبر پھٹے گی اور سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول ہوگی۔''

خلیل اللہ ﷺ کے اسماء گرامی

رقم الحديث: 197

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لِي خَمْسَةُ أَسْمَاءٍ: أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَحْمَدُ، وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللَّهُ بِيَ الْكُفْرَ، وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَأَنَا الْعَاقِبُ»

(صحيح البخاري: 3532)

سیدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''میرے پانچ نام ہیں: میں محمد، احمد اور ماحی (مٹانے والا) ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے ذریعہ کفر کو مٹائے گا اور میں حاشر ہوں کہ تمام انسانوں کا (قیامت کے دن) میرے بعد حشر ہوگا اور میں عاقب ہوں یعنی خاتم النبین ہوں۔ میرے بعد کوئی نیا پیغمبر دنیا میں نہیں آئے گا۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اصحاب رسول ﷺ کی فضیلت

رقم الحديث: 198

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي؛ فَلَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا، مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمْ، وَلَا نَصِيفَهُ»

(صحيح البخاري: 3673)

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے، وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''تم میرے ساتھیوں کو برا بھلا مت کہو! اگر کوئی شخص احد پہاڑ کے برابر بھی سونا (اللہ کی راہ میں) خرچ کر ڈالے تو ان کے ایک مد غلے کے برابر بھی نہیں ہو سکتا اور نہ ان کے آدھے مد (مٹھی) کے برابر۔''

اصحاب رسول ﷺ کی خصوصیات

رقم الحديث: 199

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ، وَأَشَدُّهُمْ فِي أَمْرِ اللَّهِ عُمَرُ، وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ، وَأَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَأَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَأَقْرَؤُهُمْ أُبَيٌّ، وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ، وَأَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ»

(سنن الترمذي: 3790)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میری امت کے نہایت شفیق اور نرم خو ابوبکر ہیں، اللہ تعالیٰ کے حکم کے نفاذ میں سب سے زیادہ سخت عمر ہیں، سب سے زیادہ حلال وحرام کو جاننے والے معاذ بن جبل ہیں، سب سے زیادہ وراثت کے معاملات کا علم رکھنے والے زید بن ثابت ہیں، سب سے بڑے قاری ابی بن کعب ہیں اور ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور میری امت کے امین ابوعبیدہ بن الجراح ہیں۔“

رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ

میدان احد میں کی جانے والی جامع دعا

رقم الحديث: 200

عن رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ، اللَّهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ، وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ، وَلَا هَادِيَ لِمَا أَضْلَلْتَ، وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ، وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ، اللَّهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ الْمُقِيمَ الَّذِي لَا يَحُولُ وَلَا يَزُولُ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ يَوْمَ الْعَيْلَةِ، وَالْأَمْنَ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

يَوْمَ الْخَوْفِ، اللَّهُمَّ إِنِّي عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا، وَشَرِّ مَا مَنَعْتَ، اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا، وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ، اللَّهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ، وَأَحْيِنَا مُسْلِمِينَ، وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِينَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ، اللَّهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ، وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ، وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ، اللَّهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ، إِلَهَ الْحَقِّ»

(مسند أحمد : 15492)

سیدنا رفاعہ الزرقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (میدان احد میں) یہ دعا فرمائی:

''اے اللہ! تیرے لیے ہی تمام تعریفات ہیں، اے اللہ! جو تو پھیلا دے اسے کوئی سمیٹنے والا نہیں اور جو تو سمیٹ دے اسے کوئی پھیلانے والا نہیں، جسے تو گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور جسے تو ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، جس سے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور جسے تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں، جسے تو دور کر دے اسے کوئی قریب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرنے والا نہیں اور جسے تو قریب کر دے اسے کوئی دور کرنے والا نہیں۔
اے اللہ! تو اپنی برکتیں، رحمتیں، فضل اور رزق ہم پر کشادہ کر دے۔
اے اللہ! میں تجھ سے ہمیشہ رہنے والی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو کبھی منقطع اور زائل نہ ہو۔ اے اللہ! میں تنگدستی میں تیری نعمت اور حالت خوف میں امن کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اس شر سے جو تو نے ہمیں دی ہے اور اس شر سے بھی جو تو نے روک رکھی ہے۔
اے اللہ! ہمارے لیے ایمان کو پسندیدہ بنا دے اور اسے ہمارے دلوں میں پختہ کر دے، ہمارے لیے کفر و فسق اور نافرمانی کو ناپسندیدہ بنا دے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں سے کر دے۔ اے اللہ! ہمیں اسلام کی حالت میں فوت کرنا اور مسلمان بنا کر زندہ رکھنا اور بغیر کسی ذلت و فتنے کا شکار ہوئے نیک لوگوں (روحوں) سے ملا دینا۔ اے اللہ! تو ان کافروں کو ہلاک کر جو تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے راستے سے روکتے ہیں۔
اے اللہ! تو ان پر آفت اور عذاب اتار۔ اے سچے رب! یہودیوں اور عیسائیوں میں جو کافر ہیں تو انھیں برباد کر دے۔"

بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلنُّخْبَةُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ

الْمُلَخَّصُ مِنَ الْكِتَابِ لِلْحِفْظ

الْجُزْءُ الْأَوَّلُ لِلْمُسْتَوَى التَّمْهِيدِي

1. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِءٍ مَا نَوَى».
2. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ».
3. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ».
4. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ، فَإِنَّهُ شَافِعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ».
5. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ».
6. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ تَعَالَى أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ».
7. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «أَحَبُّ الْبِلَادِ إِلَى اللهِ مَسَاجِدُهَا، وَأَبْغَضُ الْبِلَادِ إِلَى اللهِ أَسْوَاقُهَا».
8. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ، وَجَنَّةُ الْكَافِرِ».
9. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «الْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيمٌ، وَالْفَاجِرُ خِبٌّ لَئِيمٌ».
10. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ».
11. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ».
12. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ، وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ، وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ».
13. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ».

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

14. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «السَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ».
15. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «مَنْ صَمَتَ نَجَا».
16. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «أَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ، وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ، وَابْكِ عَلَى خَطِيئَتِكَ».
17. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ».
18. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «الصَّوْمُ جُنَّةٌ».
19. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ».
20. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا، وَبَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا».
21. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ».
22. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ».
23. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ».
24. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ، وَأَنَا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِي».
25. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ».
26. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «أَيُّهَا النَّاسُ، عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ».
27. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «إِنَّ اللهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ، وَيُعْطِي عَلَيْهِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ».
28. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «الْمَجَالِسُ بِالْأَمَانَةِ».
29. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ».
30. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ».
31. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «بَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللهِ شَيْئًا».
32. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَلِجِ النَّارَ».
33. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ».
34. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللهِ وَالتَّكْبِيرِ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ».
35. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «إِنَّ اللهَ لَا يَنَامُ، وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ».
36. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «إِنَّ اللهَ حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي إِذَا رَفَعَ الرَّجُلُ إِلَيْهِ يَدَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا خَائِبَتَيْنِ».

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

37. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «اعْدِلُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ، اعْدِلُوا بَيْنَ أَبْنَائِكُمْ».

38. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «حُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ، وَحُجِبَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ».

39. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «لَا تُصَاحِبْ إِلَّا مُؤْمِنًا، وَلَا يَأْكُلْ طَعَامَكَ إِلَّا تَقِيٌّ».

40. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «الْعَيْنُ حَقٌّ». وَنَهَى عَنِ الْوَشْمِ.

41. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «اتَّقُوا الظُّلْمَ، فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ».

42. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «يَا عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ أَسْلِمْ تَسْلَمْ».

43. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فَفِي النَّارِ».

44. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ».

45. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ؛ فَإِنَّهُمْ قَدْ أَفْضَوْا إِلَى مَا قَدَّمُوا».

46. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ، كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ».

47. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «إِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ، وَتَدْفَعُ مِيتَةَ السُّوءِ».

48. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى».

49. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «يَا غُلَامُ، سَمِّ اللّٰهَ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ».

50. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «اللّٰهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي، وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي، وَزِدْنِي عِلْمًا».

الجزء الثاني للمستوى الاول

51. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا؛ سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ».

52. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ: إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ، أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ».

53. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِي يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيهِ، وَالْبَيْتِ الَّذِي لَا يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيهِ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ».

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

54. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ، يَقُولُ: مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ؟ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ؟ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ؟».

55. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «مَا مِنْ قَوْمٍ يَقُومُونَ مِنْ مَجْلِسٍ لَا يَذْكُرُونَ اللهَ فِيهِ، إِلَّا قَامُوا عَنْ مِثْلِ جِيفَةِ حِمَارٍ، وَكَانَ لَهُمْ حَسْرَةً».

56. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ الْحُبُّ فِي اللهِ، وَالْبُغْضُ فِي اللهِ».

57. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ: أَنْ يَكُونَ اللهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ، وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ».

58. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «يَا بُنَيَّ، إِنْ قَدَرْتَ أَنْ تُصْبِحَ وَتُمْسِيَ لَيْسَ فِي قَلْبِكَ غِشٌّ لِأَحَدٍ فَافْعَلْ». ثُمَّ قَالَ لِي: «يَا بُنَيَّ، وَذَلِكَ مِنْ سُنَّتِي، وَمَنْ أَحْيَا سُنَّتِي فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَمَنْ أَحَبَّنِي كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ».

59. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا، وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا، أَوَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ؟ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ».

60. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ، يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ».

61. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ، إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَفْتَرِقَا».

62. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي، وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ، وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ».

63. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «إِذَا انْتَهَى أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَجْلِسِ فَلْيُسَلِّمْ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَقُومَ فَلْيُسَلِّمْ، فَلَيْسَتِ الْأُولَى بِأَحَقَّ مِنَ الْآخِرَةِ».

64. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ: رَدُّ السَّلَامِ، وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ، وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ، وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ، وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ».

65. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا، وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ».

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

66.قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: «مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ أَخِيهِ، رَدَّ اللّٰهُ عَنْ وَجْهِهِ النَّارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ».

67.قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: «غَفَرَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ كَانَ قَبْلَكُمْ، كَانَ سَهْلًا إِذَا بَاعَ، سَهْلًا إِذَا اشْتَرَى، سَهْلًا إِذَا اقْتَضَى».

68.قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: «تَبَسُّمُكَ فِي وَجْهِ أَخِيكَ لَكَ صَدَقَةٌ، وَأَمْرُكَ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهْيُكَ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ، وَإِرْشَادُكَ الرَّجُلَ فِي أَرْضِ الضَّلَالِ لَكَ صَدَقَةٌ، وَبَصَرُكَ لِلرَّجُلِ الرَّدِيءِ الْبَصَرِ لَكَ صَدَقَةٌ، وَإِمَاطَتُكَ الْحَجَرَ، وَالشَّوْكَةَ، وَالْعَظْمَ عَنِ الطَّرِيقِ لَكَ صَدَقَةٌ، وَإِفْرَاغُكَ مِنْ دَلْوِكَ فِي دَلْوِ أَخِيكَ لَكَ صَدَقَةٌ».

69.قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: «إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ، وَلَا تَجَسَّسُوا، وَلَا تَحَسَّسُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَكُونُوا إِخْوَانًا».

70.قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: «إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللّٰهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ».

71.قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: «مُرُوا أَوْلَادَكُمْ بِالصَّلَاةِ وَهُمْ أَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِينَ، وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ أَبْنَاءُ عَشْرٍ، وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ».

72.قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: «أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهَرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسًا مَا تَقُولُ ذٰلِكَ يُبْقِي مِنْ دَرَنِهِ؟» قَالُوا: لَا يُبْقِي مِنْ دَرَنِهِ شَيْئًا. قَالَ: «فَذٰلِكَ مِثْلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ، يَمْحُو اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا».

73.قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: «أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَمْحُو اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا، وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ؟» قَالُوا: بَلَى، يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: «إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ، وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ، فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ».

74.قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: «لَا يَغْتَسِلُ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَتَطَهَّرُ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ، وَيَدَّهِنُ مِنْ دُهْنِهِ أَوْ يَمَسُّ مِنْ طِيبِ بَيْتِهِ، ثُمَّ يَخْرُجُ فَلَا يُفَرِّقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ، ثُمَّ يُصَلِّي مَا كُتِبَ لَهُ، ثُمَّ يُنْصِتُ إِذَا تَكَلَّمَ الْإِمَامُ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى».

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

75.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «إِذَا أَمَّنَ الْإِمَامُ فَأَمِّنُوا ؛ فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ». وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ : وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :«آمِينَ».

76.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ، فَكَأَنَّمَا قَامَ نِصْفَ اللَّيْلِ، وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِي جَمَاعَةٍ، فَكَأَنَّمَا صَلَّى اللَّيْلَ كُلَّهُ».

77.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ كَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ».

78.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ».

79.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، ثُمَّ أَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ، كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ».

80.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ».

81.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ».

82.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «مَنْ تَطَهَّرَ فِي بَيْتِهِ، ثُمَّ أَتَى مَسْجِدَ قُبَاءَ، فَصَلَّى فِيهِ صَلَاةً كَانَ لَهُ كَأَجْرِ عُمْرَةٍ».

83.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ رَأْيُ عَيْنٍ فَلْيَقْرَأْ : {إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ }، وَ {إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ }، وَ {إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ }».

84.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ».

85.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «اضْمَنُوا لِي سِتًّا مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَضْمَنْ لَكُمُ الْجَنَّةَ : اصْدُقُوا إِذَا حَدَّثْتُمْ، وَأَوْفُوا إِذَا وَعَدْتُمْ، وَأَدُّوا إِذَا اؤْتُمِنْتُمْ، وَاحْفَظُوا فُرُوجَكُمْ، وَغُضُّوا أَبْصَارَكُمْ، وَكُفُّوا أَيْدِيَكُمْ».

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

86. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «إِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ، وَإِنَّ اللهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا، فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُونَ، فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ، فَإِنَّ أَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ فِي النِّسَاءِ».

87. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ».

88. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «قَالَ اللهُ: ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: رَجُلٌ أَعْطَى بِي ثُمَّ غَدَرَ، وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ، وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَاسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ يُعْطِ أَجْرَهُ».

89. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «ثَلَاثَةٌ قَدْ حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِمُ الْجَنَّةَ: مُدْمِنُ الْخَمْرِ، وَالْعَاقُّ، وَالدَّيُّوثُ الَّذِي يُقِرُّ فِي أَهْلِهِ الْخُبْثَ».

90. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: الْمَنَّانُ الَّذِي لَا يُعْطِي شَيْئًا إِلَّا مَنَّهُ، وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْفَاجِرِ، وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ».

91. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «إِنَّمَا مَثَلُ الَّذِي يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَةٍ، ثُمَّ يَعُودُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ؛ يَقِيءُ، ثُمَّ يَأْكُلُ قَيْئَهُ».

92. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ، أَوِ الْقَائِمِ اللَّيْلَ الصَّائِمِ النَّهَارَ».

93. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءٍ مِنْ ذَهَبٍ، أَوْ فِضَّةٍ فَإِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارًا مِنْ جَهَنَّمَ».

94. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «ثَلَاثٌ إِذَا خَرَجْنَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا: طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَالدَّجَّالُ، وَدَابَّةُ الْأَرْضِ».

95. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، وَسُبْحَانَ اللهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي أَوْ دَعَا اسْتُجِيبَ لَهُ، فَإِنْ تَوَضَّأَ قُبِلَتْ صَلَاتُهُ».

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

96.قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا».

97.قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ، حُطَّتْ خَطَايَاهُ، وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ».

98.قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «مَنْ قَالَ: لَا إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، عَشْرَ مَرَّاتٍ، كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ أَرْبَعَةَ أَنْفُسٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ».

99.قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَأُ الْمِيزَانَ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَآنِ أَوْ تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ».

100.قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ، وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ هُدَايَ إِلَيَّ، وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ، اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي لَكَ شَاكِرًا، لَكَ ذَاكِرًا، لَكَ رَاهِبًا، لَكَ مِطْوَاعًا، إِلَيْكَ مُخْبِتًا أَوْ مُنِيبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي، وَاغْسِلْ حَوْبَتِي، وَأَجِبْ دَعْوَتِي، وَثَبِّتْ حُجَّتِي، وَاهْدِ قَلْبِي، وَسَدِّدْ لِسَانِي، وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي».

الجزء الثالث للمستوى الثاني

101.قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «إِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا، وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ».

102.قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ: اقْرَأْ وَارْتَقِ، وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا، فَإِنَّ مَنْزِلَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَؤُهَا».

103.قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «إِنَّ لِلّٰهِ أَهْلِينَ مِنَ النَّاسِ». قَالَ: قِيلَ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: «أَهْلُ الْقُرْآنِ هُمْ أَهْلُ اللّٰهِ وَخَاصَّتُهُ».

104.قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ».

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

105.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، لَا أَقُولُ: الم حَرْفٌ، وَلَكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ، وَلَامٌ حَرْفٌ، وَمِيمٌ حَرْفٌ».

106.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «لَا حَسَدَ إِلَّا عَلَى اثْنَتَيْنِ ؛ رَجُلٍ آتَاهُ اللهُ الْكِتَابَ، وَقَامَ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ، وَرَجُلٍ أَعْطَاهُ اللهُ مَالًا فَهُوَ يَتَصَدَّقُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ».

107.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنَ الْإِبِلِ فِي عُقُلِهَا».

108.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «مَا أَذِنَ اللهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ».

109.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ».

110.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «لَا يَفْقَهُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ».

111.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلْيَسْأَلِ اللهَ بِهِ ؛ فَإِنَّهُ سَيَجِيءُ أَقْوَامٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ يَسْأَلُونَ بِهِ النَّاسَ».

112.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ، فَاقْرَءُوا مِنْهُ مَا تَيَسَّرَ».

113.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «مَنْ يُرِدِ اللهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ، وَاللهُ الْمُعْطِي، وَأَنَا الْقَاسِمُ، وَلَا تَزَالُ هَذِهِ الْأُمَّةُ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ».

114.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ : رَجُلٌ آتَاهُ اللهُ مَالًا فَسُلِّطَ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللهُ الْحِكْمَةَ فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا».

115.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «إِنَّ اللهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ، وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ».

116.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللهُ بِهِ، وَمَنْ رَاءَى رَاءَى اللهُ بِهِ».

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

117. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «الْآيَتَانِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَهُمَا فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ».

118. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنَ الدَّجَّالِ».

119. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالْحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ».

120. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ أَوْ: بِضْعٌ وَسِتُّونَ شُعْبَةً، فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ».

121. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ، وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ».

122. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ فِيهِ فَهُوَ رَدٌّ».

123. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «كُلُّ أُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ أَبَى». قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، وَمَنْ يَأْبَى؟ قَالَ: «مَنْ أَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ أَبَى».

124. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «إِنَّ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكَ الصَّلَاةِ».

125. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ بِغَيْرِ طُهُورٍ، وَلَا صَدَقَةٌ مِنْ غُلُولٍ».

126. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنْ تَوَضَّأَ، فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ جَسَدِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِهِ».

127. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي أَوْ عَلَى النَّاسِ لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ صَلَاةٍ».

128. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ، وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ، وَرَمَضَانُ إِلَى رَمَضَانَ مُكَفِّرَاتٌ مَا بَيْنَهُنَّ إِذَا اجْتُنِبَ الْكَبَائِرُ».

129. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «الْمُؤَذِّنُونَ أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ».

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

130. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً».

131. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ».

132. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «مَنْ صَلَّى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ بُنِيَ لَهُ بِهِنَّ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ».

133. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً، لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ».

134. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيهِ إِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ، فَيَقُولُ أَحَدُهُمَا: اللَّهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا، وَيَقُولُ الْآخَرُ: اللَّهُمَّ أَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا».

135. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «خَصْلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ فِي مُؤْمِنٍ: الْبُخْلُ وَسُوءُ الْخُلُقِ».

136. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «مَنْ آتَاهُ اللهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ مُثِّلَ لَهُ مَالُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيبَتَانِ، يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ» يَعْنِي بِشِدْقَيْهِ «ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا مَالُكَ، أَنَا كَنْزُكَ. ثُمَّ تَلَا: لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ. الْآيَةَ».

137. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا، فَإِنَّمَا يَسْأَلُ جَمْرًا، فَلْيَسْتَقِلَّ أَوْ لِيَسْتَكْثِرْ».

138. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ، وَمَا زَادَ اللهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا، وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلّٰهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللهُ».

139. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «فِي الْجَنَّةِ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ، فِيهَا بَابٌ يُسَمَّى الرَّيَّانَ، لَا يَدْخُلُهُ إِلَّا الصَّائِمُونَ».

140. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ».

141. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللهُ عَنْهُ».

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

142. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ، قَالَ رَبُّكُمْ: {ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ} ».

143. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ إِلَّا الدُّعَاءُ، وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمُرِ إِلَّا الْبِرُّ».

144. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِي، فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي، وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَأٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَأٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ، وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ بِشِبْرٍ تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا، وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً».

145. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «أَرْبَعٌ أَفْضَلُ الْكَلَامِ لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ».

146. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً».

147. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «سَيِّدُ الْإِسْتِغْفَارِ أَنْ تَقُولَ: اللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي؛ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ». قَالَ: «وَمَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوقِنًا بِهَا، فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُمْسِيَ، فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ مُوقِنٌ بِهَا، فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ، فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ».

148. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ لَكَ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ».

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

149. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنْ يُرِدِ اللهُ بِهِ خَيْرًا يُصِبْ مِنْهُ».

150. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَا يُصِيبُ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ، وَلَا هَمٍّ وَلَا حُزْنٍ، وَلَا أَذًى وَلَا غَمٍّ، حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ».

151. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَا أَنْزَلَ اللهُ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً».

152. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ».

153. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ».

154. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ».

155. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَطَمَ الْخُدُودَ، وَشَقَّ الْجُيُوبَ، وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ».

156. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَا أَكَلَ أَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ، وَإِنَّ نَبِيَّ اللهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ».

157. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا».

158. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالِي الْمَرْءُ مَا أَخَذَ مِنْهُ؛ أَمِنَ الْحَلَالِ أَمْ مِنَ الْحَرَامِ».

159. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «الْحَلَالُ بَيِّنٌ، وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ، وَبَيْنَهُمَا مُشَبَّهَاتٌ لَا يَعْلَمُهَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ، فَمَنِ اتَّقَى الْمُشَبَّهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ، وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ كَرَاعٍ يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَهُ، أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى، أَلَا إِنَّ حِمَى اللهِ فِي أَرْضِهِ مَحَارِمُهُ، أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ».

160. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنِ احْتَكَرَ فَهُوَ خَاطِئٌ».

161. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ».

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

162. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «إِنَّ رِجَالًا يَتَخَوَّضُونَ فِي مَالِ اللّٰهِ بِغَيْرِ حَقٍّ، فَلَهُمُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ».

163. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ».

164. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ، وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ.

165. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ، وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ، وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ».

166. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «لَا يَشْرَبَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ قَائِمًا».

167. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «مَنْ نَامَ وَفِي يَدِهِ غَمَرٌ وَلَمْ يَغْسِلْهُ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ».

168. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ».

169. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ رَيْحَانٌ فَلَا يَرُدَّهُ، فَإِنَّهُ خَفِيفُ الْمَحْمِلِ، طَيِّبُ الرِّيحِ».

170. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ، مَنِ اسْتَطَاعَ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ، فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ، فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ».

171. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «أَلَا إِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ، مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللّٰهِ أَوْ لِيَصْمُتْ».

172. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ، وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ، وَمَنْ يُطِعِ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي، وَمَنْ يَعْصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي، وَإِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ، يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ، فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَعَدَلَ فَإِنَّ لَهُ بِذَلِكَ أَجْرًا، وَإِنْ قَالَ بِغَيْرِهِ فَإِنَّ عَلَيْهِ مِنْهُ».

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

173.قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةٍ، إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ».

174.قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ، وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ، وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ، وَأَقْضِيَ لَهُ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا، فَلَا يَأْخُذْ، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ».

175.قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ».

176.قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «الْفِطْرَةُ خَمْسٌ: الْخِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ، وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ، وَنَتْفُ الْآبَاطِ».

177.قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «انْهَكُوا الشَّوَارِبَ، وَأَعْفُوا اللِّحَى».

178.قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَصَاوِيرُ».

179.قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ، وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ».

180.قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «مَثَلُ جَلِيسِ الصَّالِحِ وَالسَّوْءِ، كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيرِ، فَحَامِلُ الْمِسْكِ: إِمَّا أَنْ يُحْذِيَكَ، وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ، وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً، وَنَافِخُ الْكِيرِ: إِمَّا أَنْ يُحْرِقَ ثِيَابَكَ، وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ رِيحًا خَبِيثَةً».

181.قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ».

182.قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ، إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ».

183.قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ، وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ».

184.قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ، ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ نَاوَأَهُمْ، حَتَّى يُقَاتِلَ آخِرُهُمُ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ».

185.قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا».

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

186.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْلَا أَنَّ رِجَالًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي، وَلَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ، مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللهِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي أُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللهِ، ثُمَّ أُحْيَا، ثُمَّ أُقْتَلُ، ثُمَّ أُحْيَا، ثُمَّ أُقْتَلُ، ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ».

187.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَأَنِّي رَسُوْلُ اللهِ، إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ: النَّفْسُ بِالنَّفْسِ، وَالثَّيِّبُ الزَّانِي، وَالْمَارِقُ مِنَ الدِّينِ التَّارِكُ لِلْجَمَاعَةِ».

188.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ: الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ».

189.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «إِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ».

190.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «تُعْرَضُ الْفِتَنُ عَلَى الْقُلُوبِ كَالْحَصِيرِ عُودًا عُودًا، فَأَيُّ قَلْبٍ أُشْرِبَهَا نُكِتَ فِيهِ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ، وَأَيُّ قَلْبٍ أَنْكَرَهَا نُكِتَ فِيهِ نُكْتَةٌ بَيْضَاءُ حَتَّى تَصِيرَ عَلَى قَلْبَيْنِ، عَلَى أَبْيَضَ مِثْلِ الصَّفَا فَلَا تَضُرُّهُ فِتْنَةٌ مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ، وَالْآخَرُ أَسْوَدُ مُرْبَادًّا كَالْكُوزِ مُجَخِّيًا، لَا يَعْرِفُ مَعْرُوفًا، وَلَا يُنْكِرُ مُنْكَرًا، إِلَّا مَا أُشْرِبَ مِنْ هَوَاهُ».

191.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «لَمْ يَبْقَ مِنَ النُّبُوَّةِ إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ». قَالُوا: وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ؟ قَالَ: «الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ».

192.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَثْبُتَ الْجَهْلُ، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَظْهَرَ الزِّنَى».

193.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ، هُمُ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَتَطَيَّرُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ».

194.قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «حَوْضِي مَسِيرَةُ شَهْرٍ، مَاؤُهُ أَبْيَضُ مِنَ اللَّبَنِ، وَرِيحُهُ أَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ، وَكِيزَانُهُ كَنُجُومِ السَّمَاءِ مَنْ شَرِبَ مِنْهَا، فَلَا يَظْمَأُ أَبَدًا».

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

195. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «قَالَ اللهُ: أَعْدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ. فَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ: {فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ}».

196. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَأَوَّلُ مَنْ يَنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْرُ، وَأَوَّلُ شَافِعٍ، وَأَوَّلُ مُشَفَّعٍ».

197. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «لِي خَمْسَةُ أَسْمَاءٍ: أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَحْمَدُ، وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللهُ بِيَ الْكُفْرَ، وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَأَنَا الْعَاقِبُ».

198. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي، فَلَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا، مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمْ، وَلَا نَصِيفَهُ».

199. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ، وَأَشَدُّهُمْ فِي أَمْرِ اللهِ عُمَرُ، وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ، وَأَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَأَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَأَقْرَؤُهُمْ أُبَيٌّ، وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ، وَأَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ».

200. قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ، اللَّهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ، وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ، وَلَا هَادِيَ لِمَا أَضْلَلْتَ، وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ، وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ، اللَّهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ الْمُقِيمَ الَّذِي لَا يَحُولُ وَلَا يَزُولُ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ يَوْمَ الْعَيْلَةِ، وَالْأَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ، اللَّهُمَّ إِنِّي عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا، وَشَرِّ مَا مَنَعْتَ، اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا، وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ، اللَّهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ، وَأَحْيِنَا مُسْلِمِينَ، وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِينَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ، اللَّهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ، وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ، وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ، اللَّهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ، إِلَهَ الْحَقِّ».

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

معهد القرآن الكريم
والدراسات الإسلامية
INSTITUTE OF THE HOLY QURAN
& ISLAMIC STUDIES

Institute of The Holy Quran and Islamic Studies

For the sake of bright future of your kid
Contact the following number

Masjid Khalid bin Waleed
Model Town Extension block N flats Lahore
0309-9993441